https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

daily balochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | ہفتہ 24 اکتوبر 2026ء | 12 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 188

حوثی حملوں کے حوالے سے مکہ معاہدے کے مطابق تینوں ممالک مل کر فیصلہ کرینگے، پاکستان

پاکستان بطور ثالث امریکا اور ایران دونوں کے ساتھ رابطے میں ہے، پاکستان دونوں فریقین کے درمیان تنا میں کمی پر یقین رکھتا ہے

پاکستان ایران سرحد کی بندش کے حوالے سے زمینی معلومات نہیں ہیں، حوثی حملوں کے حوالے سے مکہ معاہدے کے مطابق تینوں ممالک مل کر فیصلہ کریں گے، ترجمان کی بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان ایران سرحد کی بندش کے حوالے سے زمینی معلومات نہیں ہیں، دونوں ممالک کے درمیان زائرین کی آمد و رفت جاری ہے۔ ہفتہ وار بریفنگ کے دوران دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ حوثی حملوں کے حوالے سے مکہ معاہدے کے مطابق تینوں ممالک مل کر فیصلہ کریں گے، بدر مفاہمتی یادداشت انتہائی اہم ہے، اس میں چاروں ممالک دفاعی صنعت کے شعبوں میں مہارت رکھتے ہیں، امید ہے چاروں ممالک بدر مفاہمتی یادداشت پر ایک دوسرے سے مفید نتائج حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بطور ثالث امریکا اور ایران دونوں کے ساتھ رابطے میں ہے، پاکستان دونوں فریقین کے درمیان تنا میں کمی پر یقین رکھتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

پاکستان مکمل تیار اور اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنا جانتا ہے، ترجمان دفتر خارجہ

افغانستان سے دہشتگردی پاکستان میں آرہی ہے، یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے، سجاد حیدر خان

اسلام آباد (این این آئی) دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ امن کی بات کی، پاکستان مکمل تیار ہے اور اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنا (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی مصری وزیر خارجہ سے ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کرنے پر اتفاق

توانائی، دفاع اور عوامی سطح پر تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے

استنبول (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی نے دونوں ممالک کے درمیان تجارت، کاروباری اداروں کے درمیان روابط، زراعت، ادویہ سازی، علاقائی رابطوں، قابل تجدید توانائی، دفاع اور (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

پاکستان پولیو کے موذی مرض کے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ بھرپور انداز میں جاری رکھے گا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان پولیو کے موذی مرض کے مکمل خاتمے (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

نصیرآباد میں 6 کلوگرام دیسی ساختہ بم ناکارہ بنادیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) نصیرآباد میں 6 کلوگرام دیسی ساختہ بم کو ناکارہ بنا کر دہشت گردی کی کارروائی ناکام بنادی گئی۔ (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

شالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کررہے ہیں

پاکستان جرمنی کو یورپ میں اپنا اہم شراکت دار سمجھتا ہے، صدر زرداری

پاکستان مسلسل تعمیری روابط کے ذریعے موجودہ تعلقات کو مزید مضبوط، مستحکم اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری میں تبدیل کرنے کیلئے تیار ہے

صدر کا پاکستان اور جرمنی کے درمیان موجودہ سیاسی، اقتصادی اور دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کیلئے دستیاب امکانات سے بھرپور استفادے کی ضرورت پر زور

برلن (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان اور جرمنی کے درمیان موجودہ سیاسی، اقتصادی اور دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کیلئے دستیاب امکانات سے بھرپور استفادے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان مسلسل تعمیری روابط کے ذریعے موجودہ تعلقات کو مزید مضبوط، مستحکم اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری میں تبدیل کرنے کیلئے تیار ہے۔ جمعہ کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

کوہ سلیمان کی تمام ڈویژنل پوسٹوں کی منظوری دیدی گئی ہے، سرفراز بگٹی

انتظامی ڈھانچے کو اس انداز میں تشکیل دینا ضروری ہے کہ ریاستی اداروں اور سول حکومت کی موجودگی عوام کے قریب ہو اور لوگوں کو سرکاری امور کے سلسلے میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے

صوبے میں نئے صوبوں کے ساتھ چھوٹے ڈویژنز اور اضلاع بنانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ سول حکومت اور سرکاری محکموں تک عوام کی رسائی آسان بنائی جاسکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی میڈیا سے بات چیت

شالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان ڈویژن کی تمام ڈویژنل پوسٹوں کی منظوری دے دی گئی ہے اور ان پر افسران و عملے کی تعیناتی بہت جلد عمل میں لائی جائے گی۔ بلوچستان میں عوام کو ان کی دہلیز پر سرکاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے چھوٹے انتظامی یونٹس کا قیام ناگزیر ہے، صوبے میں نئے صوبوں کے ساتھ چھوٹے ڈویژنز اور اضلاع بنانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ سول حکومت اور سرکاری محکموں تک عوام کی رسائی آسان بنائی جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شالی ڈیرہ بگٹی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک میں چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام پر بحث اب شروع ہوئی ہے، جبکہ انہوں نے بلوچستان کے مخصوص حالات اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس عمل پر دو سال قبل ہی کام شروع کر دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ انتظامی ڈھانچے کو اس انداز میں تشکیل دینا (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، سرفراز بگٹی

صوبے کی تعمیر وترقی کے عمل کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہونے دی جائیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ پر فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنانے اور کارروائی کے دوران سات دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جرات اور عزم کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرکے (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کیلئے ان تمام فریقین کا تعاون ناگزیر ہے، صدر زرداری

بچوں کے تحفظ اور ملک کے ہر حصے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام فریقین کا تعاون ناگزیر ہے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ بچوں کے تحفظ اور ملک کے ہر حصے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام فریقین کا تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے یہ بات ورلڈ پولیو ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو 24 اکتوبر کو منایا جارہا ہے۔ صدر مملکت نے اس دن کے موقع پر تمام پاکستانیوں پر زور دیا کہ وہ پولیو سے پاک پاکستان کے ہدف کے حصول کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں کیونکہ ہر بچے کو اس قابلِ تدارک مرض سے (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

بچوں میں ایچ آئی وی پھیلنے کے معاملے پر وفاقی سطح کی جے آئی ٹی بنانے کا مطالبہ

کراچی (این این آئی) سندھ سوشل سیکیورٹی ولیکا اسپتال میں مبینہ طبی غفلت کے باعث ایچ آئی وی سے متاثر ہونے والے 169 سے زائد بچوں اور 9 جاں بحق بچوں کا مقدمہ لڑنے والے وکیل ایڈووکیٹ طارق منصور نے وفاقی حکومت سے معاملے کی جامع، (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے نارتھ امریکہ آپریشن سے الواریز اینڈ مارسل کے مینیجنگ ڈائریکٹر پیٹر بریجز ملاقات کررہے ہیں

اقتصادی اور مالیاتی استحکام کے بعد بنیادی اقتصادی اصلاحات حکومت کی ترجیح ہیں، شہباز شریف

اقتصادی اور مالیاتی استحکام کا مشکل ہدف حاصل کرنے کے بعد حکومت گہری اور بنیادی نوعیت کی ادارہ جاتی اقتصادی اصلاحات کیلئے مؤثر اقدامات کررہی ہے، جن کا مقصد برآمدات پر مبنی ترقی اور پیداواری معیشت کے نئے دور کا آغاز کرنا ہے

شہباز شریف سے بین الاقوامی مشاورتی فرم الواریز اینڈ مارسل کے وفد نے ملاقات کی، مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف سے بین الاقوامی مشاورتی فرم الواریز اینڈ مارسل کے شمالی امریکہ آپریشنز کے مینیجنگ ڈائریکٹر پیٹر بریگز نے وفد کے ہمراہ ملاقات کی جس میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان ادارہ جاتی اقتصادی اصلاحات، معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن اور میرٹ و شفافیت کے فروغ کے ذریعے معاشی ترقی اور خوشحالی کے حصول کیلئے بھرپور کوششیں کررہا (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی بیرونی مالیاتی پوزیشن کمزور ہونے کا خدشہ

زرمبادلہ کے ذخائر کو محفوظ رکھنے کیلئے شرح مبادلہ میں لچک برقرار رکھنے اور بڑھتی مہنگائی پر قابو پانے کیلئے مانیٹری پالیسی مزید سخت کرنے پر زور

اسلام آباد (این این آئی) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے خبردار کیا ہے کہ درآمدات میں اضافے اور ترسیلاتِ زر کی رفتار میں کمی کے باعث پاکستان کی بیرونی مالیاتی (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، سرکاری نرخنامے سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنیوالے 8 ہول سیل ڈیلرز گرفتار

عوام کو مہنگے داموں آٹے کی فروخت سے بچانا اور مقررہ قیمتوں پر آٹے کی دستیابی یقینی بنانا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی شہر کے مختلف علاقوں میں آٹے کی قیمتوں کا جائزہ لینے کیلئے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں گزشتہ روز مختلف کارروائیوں میں 8 ہول سیل ڈیلرز گرفتار اور جیل منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ نے سب ڈویژن سٹی کے مختلف (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

وفاق خیبرپختونخوا کو مزید فنڈز دینے کو تیار ہے، طلال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت طلال چوہدری نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت خیبرپختونخوا کو دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں کیلئے مزید فنڈز دینے کو تیار ہے جبکہ صوبے (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

ناروے میں پاکستانیوں کے مسائل حل کرانے کیلئے 24 گھنٹے خدمت کو تیار ہیں، سفیر پاکستان

اوسلو (این این آئی) ناروے میں پاکستانی کے سفیر عاصم علی خان نے کہا ہے کہ اوورسیز پاکستانیوں کے ہنگامی مسائل میں سفارت خانہ 24 گھنٹے ان کی خدمت کیلئے تیار ہے (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

لاہور میں 150 ملین ڈالر کا ٹیکسٹائل منصوبہ، چینی کمپنی نے رابطہ سڑک مکمل کر لی

خصوصی اقتصادی زون کے منصوبے سے 50 کروڑ ڈالر تک زرمبادلہ حاصل ہونے اور 30 ہزار ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت کے تعاون سے چینی ٹیکسٹائل کمپنی چیلنج فیشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے لاہور میں زیر تعمیر گارمنٹس فیکٹری تک رسائی کیلئے تین کلومیٹر طویل رابطہ سڑک مکمل کرلی ہے، یہ سڑک مرکزی شاہراہ کو تقریباً 100 ایکڑ رقبے پر قائم کیے جانے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

گوادر میں دہشتگردوں کا حملہ ناکام، دہشتگرد ہلاک، ایک شہری شہید، آئی ایس پی آر

اس حملے میں ایک بلوچ خاتون کو جبراً استعمال کرنا نہ صرف ریاست کے خلاف بلکہ بلوچ خواتین کی حرمت کے خلاف بھی جرم ہے

وفاقی ایپکس کمیٹی برائے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری سے "عزمِ استحکام" کے وژن کے تحت انسدادِ دہشت گردی کی مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع گوادر میں سیکورٹی فورسز نے "فتنہ الہندوستان" کے بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کو ناکام بناتے ہوئے ایک خاتون سمیت دس دہشت گردوں کو ہلاک کردیا جبکہ ایک شہری شہید چند گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ سیکیورٹی فورسز کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق، 22 اکتوبر 2026 کو بھارت کے سرپرستی (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

قومی اسمبلی اجلاس، فائیو جی سروس کے فروغ کیلئے کم قیمت موبائل فونز کی دستیابی کی کوششیں جاری

ملک بھر میں 5G سروس کی مکمل فراہمی میں مزید دو سال لگیں گے، سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی مواصلات

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں فائیو جی سروسز کے فروغ کیلئے کم قیمت موبائل فونز کی دستیابی یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں اور اس سلسلے میں پی ٹی اے اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے درمیان دو اجلاس ہو چکے ہیں، ملک بھر میں 5G سروس کی مکمل فراہمی میں مزید دو سال لگیں گے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

پولیس اور سیکوٹی فورسز نے ریلوے پٹڑی پر نصب 8 کلوگرام دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا کر قبضے میں لے لیا

ریلوے پٹڑی پر نصب آٹھ کلو دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا گیا سیکیورٹی فورسز کا سرچ آپریشن علاقے کو کلیئر کردیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ریلوے ٹریک کو اڑانے کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا ریلوے پٹڑی پر نصب آٹھ کلو دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنادیا گیا سیکوٹی فورسز کا سرچ آپریشن علاقے کو کلیئر کردیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود میں ریلوے ٹریک کو اڑانے کی دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا پولیس سیکورٹی (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

چین اور پاکستان کی آبی حادثات اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مشترکہ کوششیں تیز

لاہور (این این آئی) چین اور پاکستان نے آبی حادثات اور سیلابی (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو اور رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمٰن کھیتران ملاقات کررہے ہیں

موجودہ صورتحال میں سیاسی جماعتوں کا آپس میں رابطہ لازمی ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

یہ پاکستان توڑنے کا راستہ ہے کہ آپ نے چار کروڑ عوام کے وزیراعلیٰ اور متعدد اراکین اسمبلی کو غائب کیا ہوا ہے۔ کیا یہ تمہاری حکمرانی ہے؟

غیر جمہوری نظام کیخلاف صف بندی کرنی ہوگی قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ محمود یہ نہیں کرتا، محمود وہ نہیں کرتا۔ میں نے کل اسمبلی میں کہا تھا، یہ چیئرمین یہاں کھڑے ہیں، کہ شہباز شریف اپوزیشن کے دفتر آئیں، میرے ساتھ چائے پئیں اور مجھے (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

جنوبی وزیرستان میں آپریشن کے متاثرین میں 117 ارب روپے تقسیم کئے جاچکے ہیں، وزیرمملکت

وفاقی حکومت متاثرین کو 65 ارب روپے کے بقایا جات دینے کو تیار ہے، طلال چوہدری کی سینیٹ میں بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

ملک میں مہنگائی کی شرح میں اضافہ، سالانہ بنیادوں پر مہنگائی میں اضافے کی رفتار 11.85 ہوگئی

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں ایک ہفتہ معمولی کمی کے بعد پھر سے مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہوگیا ہے اور حالیہ ہفتے پھر ملک میں مہنگائی میں اضافے کی رفتار میں 0.65 فیصد (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

خیبرپختونخوا میں قیام امن اور تعمیر وترقی کیلئے 160 ارب روپے فوری جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے، طارق فضل چودھری

160 ارب روپے میں سے نصف رقم دہشتگردی سے شدید متاثرہ اضلاع میں خرچ کی جائیگی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں قیام امن اور تعمیر و ترقی کیلئے 160 ارب روپے (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

نامساعد حالات کے باوجود پولیو کو شکست دینا پوری قوم کی اجتماعی کامیابی ہے، بخت محمد کاکڑ

بلوچستان میں گزشتہ دو سالوں کے دوران پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہ ہونا اور تمام ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا ایک بہت بڑی پیشرفت ہے

صحت کے شعبے میں جاری ان وسیع اصلاحات کے بعد مریضوں کو علاج کیلئے دوسرے صوبوں میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ نامساعد حالات کے باوجود پولیو کو شکست دینا پوری قوم کی اجتماعی کامیابی ہے، بلوچستان میں گزشتہ دو سالوں کے دوران پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہ ہونا اور تمام ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا ایک بہت بڑی پیشرفت ہے، تاہم اس کامیابی کو مستقل بنیادوں پر برقرار رکھنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں عالمی یوم انسداد پولیو پر بلوچستان میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہید پولیو ورکرز اور سیکورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے محکمہ بلدیات نے نئے بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں شروع کردیں،

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ بلدیات نے نئے بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں شروع کردیں، سیکرٹری (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

تمبو منجھوشوری، ڈکیتی کے دوران فائرنگ مبینہ ڈاکو ہلاک دوسرا گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو منجھو شوری کے علاقے میں ڈکیتی کے دوران فائرنگ مبینہ ڈاکو ہلاک دوسرا گرفتار۔ (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

صوبائی وزیر صنعت وحریف سردار کوہیا خان ڈومکی سبی میں ایس بی کے کے کنٹریکٹ اساتذہ میں ایکسٹینشن آرڈر تقسیم کررہے ہیں

اوتھل، ویگن اور کوچ میں تصادم، خواتین سمیت 12 افراد جاں بحق، 25 سے زائد زخمی

نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں جبکہ دیگر نعشیں شناخت کیلئے ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی گئی ہیں

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ریسکیو 1122، مرک 1122 وندر، مرک لیاری کی ٹیمیں ایمبولینسوں کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئی

اوتھل (این این آئی) اوتھل میں تیز رفتار مسافر ویگن اور مسافر کوچ میں تصادم کے نتیجے میں خواتین سمیت 12 افراد جاں بحق جبکہ 25 سے زائد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق جمعہ کو اوتھل کے علاقے زیرو پوائنٹ کے قریب ویگن کراچی سے بیلہ جانے والی تیز رفتار مسافر ویگن اور کراچی جانے والی مسافر کوچ کے درمیان تصادم کے نتیجے میں خواتین سمیت 12 افراد جاں بحق جبکہ 25 سے زئد زخمی ہوگئے واقعہ کی اطلاع (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

صوبائی وزیر صنعت وحریف سردار کوہیا خان ڈومکی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس سبی کی نئی عمارت کا افتتاح کررہے ہیں

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں 24 ارب کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

ایک لاکھ سے زائد سرکاری ملازمین رقم لیتے رہے، مالی سال 20-2019 میں سرکاری ملازمین اور پنشنرز نے بی آئی ایس پی سے 23 ارب 13 کروڑ روپے وصول کیے،

مبینہ طور پر 6 سال تک ادائیگیاں جاری رہیں جبکہ ملازمین کی نشاندہی کے بعد بھی 90 کروڑ روپے کی ادائیگیاں کی گئیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) میں 24 ارب روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے جہاں مبینہ طور پر ایک لاکھ 40 ہزار 488 سرکاری ملازمین نے مستحق خاندانوں کیلئے مختص رقم وصول کی۔ وزارتِ تخفیفِ غربت کی جانب سے قومی اسمبلی میں پیش کردہ دستاویزات کے مطابق اربوں روپے کی بے ضابطگیوں کے مقابلے میں اب تک صرف 71 کروڑ (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

قوم دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، شاہد رند

بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور امن کے سفر کو سبوتاژ کرنے کی کسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور صوبے کو پرامن وخوشحال بنانے کیلئے کوششیں جاری رہیں گی

تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کا واضح ثبوت ہے، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے گوادر میں تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ پر فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنانے اور کارروائی کے دوران سات دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور عزم کو سراہا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام بنانا سکیورٹی (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

طاقت، دباؤ اور جھوٹ پر مبنی بیانیے کے ذریعے عوام پر اپنی مرضی کے نظریات مسلط نہیں کیے جاسکتے، مولانا عبدالواسع

اگر کسی معاملے پر تحفظات موجود ہیں تو انہیں سنجیدہ مکالمے، شواہد اور آئینی وقانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جامعہ تحسین القرآن پشتون باغ کے سالانہ دستارِ فضیلت اجتماع سے خطاب (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

حافظ نعیم الرحمٰن کی کال پر بلوچستان بھر میں احتجاج، دھرنے اور مظاہرے

بے گناہ لاتعلق نوجوان لاپتہ اور زندہ برآمدگی کے بجائے مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں، بشیر احمد ماندائی اور دیگر کا مظاہرے سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

نظام کی تبدیلی کیلئے عملی مخلصانہ جدوجہد کی ضرورت ہے، سراج الحق

نظام کی تبدیلی کیلئے مخلصانہ عملی جدوجہد نہیں کریں گے تو تباہی وبربادی مقدر بنے گی

کوئٹہ (این این آئی) سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان سینیٹر سراج الحق نے کہا کہ نظام کی تبدیلی کیلئے عملی مخلصانہ جدوجہد کی ضرورت ہے نظام کی تبدیلی کیلئے مخلصانہ عملی جدوجہد نہیں کریں گے تو تباہی وبربادی مقدر بنے گی۔ عدالتوں میں انگریز کا تعلیمی اداروں میں لارڈ میکالے کا نظام نہ پارلیمنٹ میں نہ عدالت میں نہ معیشت اسلام ہرطرف غیروں بے دینوں کا نظام چل رہا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے فیصلے ہمارے ہاتھ میں نہیں۔ آج ہماری قسمت کے فیصلے کوئی اور کررہے ہیں پہلے (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ظفر الاسلام خان کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

این 65 شاہراہ پر مسافروں کی حفاظت کیلئے پولیس متحرک

ڈاکوؤں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز، دو ہفتوں کے دوران 22 ملزمان گرفتار، چھ مبینہ ڈاکوؤں سے اسلحہ برآمد

سبی (این این آئی) این 65 شاہراہ پر مسافروں کی حفاظت کیلئے پولیس متحرک، ڈاکوؤں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز، دو ہفتوں کے دوران 22 ملزمان گرفتار، چھ مبینہ ڈاکوؤں سے اسلحہ برآمد کرلیا گیا۔ سبی سے ڈھاڈر اور بختیارآباد سے نوتال تک شاہراہ پر سیکورٹی مزید سخت کردی گئی ہے، جبکہ غیر قانونی تیز سرچ لائٹس اور ایل ای ڈی ہیڈ لائٹس کے خلاف بھی کارروائی کے احکامات جاری کردیے گئے ہیں، مسافروں کے تحفظ اور شاہراہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا دفاعی تعاون خوش آئند ہے

ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا نے دفاعی تعاون بڑھانے اور اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کیلئے ایک معاہدے پر دستخط کردیے۔ اس تاریخی معاہدے بدر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں منعقد ہوئی۔اس مفاہمتی یادداشت پر پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف، ترکیہ کے وزیرِ قومی دفاع یاشار گولر، قطر کے نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ مملکت برائے دفاعی امور شیخ سعود بن عبدالرحمٰن بن حسن الثانی اور انڈونیشیا کے نائب وزیرِ دفاع یوسف جوہری نے دستخط کیے۔ترک وزارت دفاع کی جانب سے جاری بیان میں چاروں ممالک کے درمیان دفاعی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ترک وزارت دفاع نے اپنے بیان میں بتایا کہ بدر مفاہمتی یادداشت کا مقصد فوجی پیداوار، دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور فوجی تربیت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔اس کے علاوہ دفاعی ٹیکنالوجی، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں بھی مشترکہ اقدامات کیے جائیں گے۔بیان کے مطابق چاروں ممالک اپنی اپنی دفاعی صنعتوں کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مشترکہ منصوبوں پر کام کریں گے۔ترک وزارت دفاع کے بقول اس تعاون سے دفاعی پیداوار میں بہتری آئے گی اور دوست ممالک کی ضروریات پوری کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ترکیہ کی دفاعی صنعت کے سربراہ ہالوک گورگن نے معاہدے کو تزویراتی تعاون کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی کا تبادلہ، مشترکہ ترقی اور مقامی پیداواری صلاحیتوں کو مضبوط بنانا پائیدار دفاعی صنعت کے بنیادی عناصر ہیں۔ یہ شراکت داری محض تیار فوجی ساز وسامان کی خریداری تک محدود نہیں رہے گی بلکہ متعلقہ ممالک کی افرادی قوت اور صنعتی ڈھانچے کی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ترکیہ نے اگست میں پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ بھی باہمی دفاعی معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت کسی ایک فریق پر حملے کو تمام فریقوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔

لفظوں کا آخری گھر

زبان محض آوازوں کا مجموعہ نہیں ہوتی یہ ایک قوم کی روح کا وہ گھر ہے جس کی بنیادیں صدیوں کی یادداشت میں پیوست ہوتی ہیں۔اس گھر کے دریچوں سے ماضی جھانکتا ہے، حال اپنی صورت پہچانتا ہے اور مستقبل اپنے لیے راستہ تلاش کرتا ہے۔ جب کوئی بچہ پہلی مرتبہ اپنی ماں کی زبان میں کوئی لفظ ادا کرتا ہے تو دراصل وہ صرف بولنا نہیں سیکھتا وہ اپنے گرد پھیلی ہوئی دنیا سے رشتہ قائم کرتا ہے۔اس ایک لفظ میں ماں کی محبت، گھر کی فضا، مٹی کی خوشبو اور تہذیب کی پہلی دستک شامل ہوتی ہے۔زبان کا سفر انسان کی پیدائش سے شروع ہوکر اس کی ذات سے بہت آگے نکل جاتا ہے۔ایک لفظ باپ کی زبان سے بیٹے تک، ایک کہانی دادی کی زبانی پوتے تک اور ایک کہاوت کسی گمنام بزرگ کے تجربے سے پوری قوم تک پہنچتی ہے۔اس طرح زبان وقت کے بہاؤ میں ایک ایسا پل بناتی ہے جس پر نسلیں ایک دوسرے سے ملتی رہتی ہیں۔لیکن ہر پل کی طرح زبان کو بھی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔اسے بولنے والوں کی محبت، لکھنے والوں کی محنت اور پڑھنے والوں کی توجہ درکار رہوتی ہے۔اگر کسی پل سے گزرنے والے لوگ ہی اسے بھول جائیں تو اس کی مضبوطی کے دعوے بے معنی ہوجاتے ہیں۔آج ہم ایک ایسے زمانے میں کھڑے ہیں جہاں الفاظ کی کمی نہیں مگر معنی کی تلاش بڑھتی جارہی ہے۔پیغامات کی رفتار تیز ہوگئی ہے، گفتگو کے ذرائع وسیع ہوگئے ہیں اور معلومات کے دروازے ہر لمحہ کھلے رہتے ہیں۔اس کے باوجود اظہار کی گہرائی، مطالعے کا ذوق اور لفظ کی حرمت کئی نئے سوالات کے سامنے کھڑی ہے۔ہم لکھتے بہت ہیں مگر کیا ہم اتنا ہی پڑھتے بھی ہیں؟ ہم بولتے بہت ہیں مگر کیا اپنے لفظوں کے اثرات پر غور بھی کرتے ہیں؟ ہم اپنی شناخت کا ذکر تو کرتے ہیں مگر کیا اس شناخت کے تہذیبی سرچشموں سے ہمارا تعلق بھی زندہ ہے؟ یہ سوال اردو کے حوالے سے اور بھی اہم ہوجاتا ہے۔اردو کی تاریخ کسی ایک خطے، ایک طبقے یا ایک زمانے کی ملکیت نہیں۔ اس زبان نے مختلف تہذیبوں، بولیوں، تجربات اور انسانی میل

جول سے اپنی صورت بنائی ہے۔اس کے دامن میں گلی کوچوں کی گفتگو بھی ہے اور ایوانوں کی خطابت بھی صوفی کی دردمندی بھی ہے اور شاعر کی تخیل آفرینی بھی۔اس میں میر کی شکستہ دلی، غالب کی فکری وسعت، اقبال کی بیدار نگاہ اور فیض کی انسانی آرزو کے الگ الگ رنگ دکھائی دیتے ہیں۔یہ زبان اپنے اندر اختلاف کو جگہ دے کر بھی ایک تہذیبی رشتہ قائم رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔اردو کی اصل قوت صرف اس کے بڑے ناموں میں نہیں اس کے عام بولنے والوں میں بھی پوشیدہ ہے۔کسی مزدور کی گفتگو، کسی ماں کی لوری، کسی مسافر کی داستان اور کسی بچے کی پہلی نظم بھی اس زبان کی زندگی کا حصہ ہے۔ادب کے بڑے دریاؤں کو اکثر ایسی ہی چھوٹی ندیوں سے پانی ملتا ہے۔مگر زبانیں صرف ماضی کے کارناموں سے زندہ نہیں رہتیں۔انہیں حال میں بولنا، برتنا، لکھنا اور نئے زمانے کے سوالات سے ہم آہنگ کرنا پڑتا ہے۔اگر ہم اردو کی عظمت بیان کرتے رہیں مگر اس میں علم، تحقیق، سائنس، ٹیکنالوجی اور جدید زندگی کے تجربات پر معیاری تحریریں پیدا نہ کریں تو ہماری محبت محض دعوے کی صورت اختیار کرسکتی ہے۔ زبان سے محبت کا سب سے معتبر ثبوت اس میں کام کرنا ہے۔ایک طالب علم کو اپنی زبان میں معیاری علمی مواد ملنا چاہیے۔ایک نوجوان لکھنے والے کو اپنی تخلیق کے لیے حوصلہ افزائی اور تنقید دونوں میسر ہونی چاہییں۔ ایک قاری کو کتاب تک رسائی آسان ہونی چاہیے اور ایک ادیب کو ایسا ماحول ملنا چاہیے جہاں اس کی تحریر کو اس کے نام، تعلق یا شہرت کے بجائے اس کی ادبی قدر کی بنیاد پر پڑھا جائے۔یہیں سے ادب اور معاشرے کے درمیان حقیقی تعلق قائم ہوتا ہے۔ادب کسی زبان کی آرائش ضرور ہے مگر صرف آرائش نہیں۔یہ اس کی فکری صلاحیت کا امتحان بھی ہے۔ جب ایک افسانہ کسی فراموش شدہ انسان کی زندگی کو مرکز بناتا ہے، جب ایک نظم زمانے کے دکھ کو آواز دیتی ہے اور جب ایک مضمون کسی مروجہ خیال پر سنجیدہ سوال اٹھاتا ہے تو زبان محض اظہار کا وسیلہ نہیں رہتی شعور کی تشکیل میں شریک ہوجاتی ہے۔ ایک زندہ زبان سوال کرنے سے نہیں ڈرتی۔ وہ نئے الفاظ قبول کرتی ہے، بدلتے ہوئے حالات کو سمجھتی ہے اور اپنے اندر موجود امکانات کو دریافت کرتی ہے۔ اس کی حفاظت کا مطلب اسے زمانے سے الگ کردینا نہیں بلکہ اسے زمانے کے ساتھ چلنے کے قابل بنانا ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ اپنی زبان سے محبت کا مطلب دوسری زبانوں سے نفرت نہیں۔ دنیا کی ہر زبان اپنے بولنے والوں کے تجربات اور احساسات کی امین ہے۔دوسری زبانیں سیکھنا علم کے نئے دروازے کھولتا ہے جبکہ اپنی زبان میں گہری جڑیں رکھنا انسان کو اپنی شناخت کا شعور دیتا ہے۔درخت کی شاخیں جتنی چاہیں دور تک پھیل جائیں، اس کی زندگی جڑوں کی قوت سے وابستہ رہتی ہے۔اصل مسئلہ زبانوں کے درمیان مقابلے کا نہیں بلکہ علم اور احساس کے درمیان توازن قائم رکھنے کا ہے۔ ہمیں ایسے معاشرے کی ضرورت ہے جہاں بچہ اپنی مادری زبان میں سوچنے اور سیکھنے کی حوصلہ افزائی پائے، قومی زبان میں وسیع علمی و ادبی سرمایہ حاصل کرسکے اور دوسری زبانوں کے ذریعے دنیا کے تجربات سے بھی فائدہ اٹھائے۔ زبان کو دیوار بنانے کے بجائے پل بنانا ہی دانش مندی ہے۔اس مقصد کے لیے گھر، مدرسہ، اسکول، کالج، جامعات، ناشرین، ادبی اداروں اور ذرائع ابلاغ سب کی ذمہ داری بنتی ہے۔ کتاب کو زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ بچوں کو کہانیاں سنانی ہوں گی۔ نوجوانوں کو معیاری ادب تک رسائی دینی ہوگی۔ مقامی ادبی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہوگا اور ان لکھنے والوں کو بھی سننا ہوگا جن کی آواز بڑے شہروں کے ادبی حلقوں تک ابھی نہیں پہنچی۔ خصوصاً چھوٹے شہروں اور دورافتادہ علاقوں میں تخلیقی صلاحیتیں اکثر وسائل، رہنمائی اور اشاعت کے مواقع کی کمی کا سامنا کرتی ہیں۔کسی قلم کار کا جغرافیائی فاصلہ اس کی تخلیقی قدر کا پیمانہ نہیں ہوسکتا۔ممکن ہے کسی دور دراز بستی میں بیٹھا ہوا شخص ایسا جملہ لکھ دے جس میں پورے عہد کی بے چینی سمٹ آئے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ اس کی تحریر کو پڑھنے، پرکھنے اور آگے پہنچانے کے منصفانہ مواقع میسر ہوں۔ ادبی اداروں کی اہمیت اسی مقام پر نمایاں ہوتی ہے۔ان کا کام صرف تقریبات منعقد کرنا یا کتابوں کی رونمائی تک محدود نہیں ہونا چاہیے انہیں نئے لکھنے والوں کی تربیت، معیاری تخلیقات کی حوصلہ افزائی، تنقیدی مکالمے کے فروغ اور ادبی سرمایہ محفوظ کرنے میں بھی کردار ادا کرنا چاہیے۔

☆☆☆☆

کھلی کچہری، عوامی مسائل کے حل اور اعتماد کی بحالی کا مؤثر ذریعہ

عوامی مسائل کا بروقت حل، سرکاری اداروں تک شہریوں کی آسان رسائی اور انتظامی امور میں شفافیت کسی بھی مؤثر طرزِ حکمرانی کے بنیادی ستون ہیں۔حکومت بلوچستان کی جانب سے عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات اسی سلسلے کی اہم کڑی ہیں۔اس تناظر میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈی سی آفس کمپلیکس میں منعقدہ کھلی کچہری عوامی شکایات کے ازالے اور انتظامیہ و شہریوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔گزشتہ روز کھلی کچہری میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مختلف سرکاری محکموں سے متعلق اپنے مسائل، شکایات اور درخواستیں پیش کیں۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران کے علاوہ گیس، واپڈا، صفا کوئٹہ، پولیس، ٹریفک پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، نادرا، پی ڈی ایم اے، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، واسا، پی ایچ ای، محکمہ آبپاشی، اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلداران اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندے بھی موجود تھے۔مختلف اداروں کے افسران کی ایک ہی پلیٹ فارم پر موجودگی سے شہریوں کو اپنے مسائل براہِ راست متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے گیس اور بجلی کی فراہمی، لوکل اور ڈومیسائل کے اجرا، ریونیو معاملات، نادرا سے متعلق اموراور دیگر بنیادی عوامی مسائل کے بارے میں درخواستیں پیش کیں۔بعض شکایات کا تعلق ایسے انتظامی معاملات سے تھا جن کے حل کے لیے مختلف محکموں کے درمیان رابطہ اور باہمی تعاون ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

تحریر۔شبیر احمد
ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ

مہراللہ بادینی نے شہریوں کی شکایات توجہ سے سنیں اور موقع پر حل ہونے والے مسائل کے فوری ازالے کے احکامات جاری کیے۔ دیگر درخواستوں پر متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اور عمل درآمد یقینی بنانے کی تاکید کی۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اس موقع پر واضح کیا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد شہریوں کو سرکاری دفاتر کے غیرضروری چکر لگانے سے بچانا، ان کی شکایات براہِ راست سننا اور متعلقہ محکموں کو جواب دہ بنانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت محض انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک اہم قومی فریضہ بھی ہے، جس کی ادائیگی میں کسی قسم کی غفلت یا غیرضروری تاخیر کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کی درخواستوں کو سنجیدگی سے لیا جائے، ہر معاملے پر میرٹ اور قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی کی جائے اور درخواست گزاروں کو ان کی شکایات پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہ رکھا جائے۔ان کے مطابق سرکاری محکموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے لیے سہولت پیدا کریں، مسائل کو پیچیدہ بنانے کے بجائے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں اور شہریوں کے جائز مطالبات پر بروقت توجہ دیں۔عوامی شکایات کے ازالے کے لیے کھلی کچہریوں کی اہمیت اس امر میں بھی پوشیدہ ہے کہ ان کے ذریعے انتظامی اداروں کو زمینی حقائق، شہریوں کو درپیش مشکلات اور خدمات کی فراہمی میں موجود خامیوں سے براہِ راست آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ جب شہریوں کو اپنی بات متعلقہ حکام تک پہنچانے کا موقع ملتا ہے تو نہ صرف مسائل کی نشاندہی آسان ہوتی ہے بلکہ ان کے حل کے لیے ذمہ داری کا تعین بھی ممکن ہوتا ہے۔تاہم ان اقدامات کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب کھلی کچہری میں موصول ہونے والی درخواستوں پر مسلسل پیش رفت کی جائے اور فیصلوں پر مؤثر انداز میں عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔کوئٹہ جیسے تیزی سے پھیلتے ہوئے شہری مرکز میں گیس، بجلی، پانی، صفائی، ٹریفک، صحت، تعلیم اور شہری دستاویزات سے متعلق مسائل کا حل خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ ان شعبوں میں بہتری کے لیے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط حکمتِ عملی، باقاعدہ نگرانی اور شہریوں کے ساتھ مسلسل رابطہ ضروری ہے۔ کھلی کچہری جیسے اقدامات اس رابطے کو مضبوط بنانے اور انتظامی نظام کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے میں معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، عوامی شکایات پر بروقت کارروائی اور شہریوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ضرورت اس امر کی ہے کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کے ساتھ ساتھ ان میں پیش کی جانے والی درخواستوں کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے، متعلقہ افسران کو واضح ذمہ داریاں سونپی جائیں اور مقررہ مدت میں پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔اس طرح نہ صرف شہریوں کے مسائل کے حل میں تیزی لائی جاسکتی ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ بلاشبہ ایک فعال، جواب دہ اور عوام دوست انتظامیہ ہی شہریوں کی توقعات پر پورا اتر سکتی ہے۔کوئٹہ میں کھلی کچہری کا انعقاد اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس کی افادیت کا انحصار شکایات کے مؤثر ازالے، فیصلوں پر عمل درآمد اور عوامی خدمت کے تسلسل پر ہوگا۔اگر تمام متعلقہ محکمے باہمی تعاون اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی خدمات انجام دیں تو شہریوں کو درپیش روزمرہ مسائل میں کمی لانے اور سرکاری اداروں پر اعتماد کو مزید مستحکم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

مقبولیت کی طلب یا رضائے الٰہی کی جستجو؟

انسان کی زندگی میں عزت، پہچان اور پذیرائی کی خواہش ایک فطری امر ہے۔ ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کی محنت کو تسلیم کیا جائے، اس کے کردار کی قدر ہو اور معاشرے میں اسے ایک باوقار مقام حاصل

تحریر: حافظ محمد اسامہ پسروری

ہو۔لیکن اس خواہش کے ساتھ ایک بنیادی سوال بھی وابستہ ہے: کیا کامیابی کا معیار لوگوں کی نظروں میں مقبول ہونا ہے یا اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرنا؟ یہی سوال انسان کی ترجیحات، اس کے کردار اور زندگی کے مقصد کا تعین کرتا ہے۔

مقبولیت کی خواہش اس وقت تک قابلِ فہم ہے جب تک وہ انسان کو اپنی صلاحیتیں بہتر بنانے، مثبت کردار ادا کرنے اور معاشرے کے لیے مفید بننے کی ترغیب دیتی رہے۔ لیکن جب لوگوں کی تعریف زندگی کا بنیادی مقصد بن جائے تو ترجیحات بدلنے لگتی ہیں۔ انسان اپنے اعمال کی درستی سے زیادہ ان کے تاثر کی فکر کرنے لگتا ہے۔اسے اس بات سے زیادہ دلچسپی ہونے لگتی ہے کہ لوگ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں، بجائے اس کے کہ وہ اپنے کردار اور عمل کا کس طرح جائزہ لے۔یہی وہ مقام ہے جہاں مقبولیت کی خواہش انسان کی فکری آزادی اور اخلاقی استقامت پر اثرانداز ہونے لگتی ہے۔

جب انسان اپنی قدر و قیمت کا پیمانہ دوسروں کی رائے کو بنا لیتا ہے تو وہ رفتہ رفتہ اپنی ترجیحات کا اختیار بھی دوسروں کے حوالے کر دیتا ہے۔ پھر تعریف اس کے لیے اطمینان اور تنقید بے چینی کا سبب بن جاتی ہے۔ وہ بعض اوقات درست بات کہنے سے بھی گریز کرتا ہے، محض اس خوف سے کہ کہیں اس کی مقبولیت متاثر نہ ہوجائے۔اس طرح لوگوں کو خوش رکھنے کی کوشش میں وہ اپنے اصولوں سے سمجھوتہ کرنے لگتا ہے، حالانکہ کردار کی اصل مضبوطی اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب انسان پسند و ناپسند سے بالاتر ہوکر حق اور دیانت کا ساتھ دیتا ہے۔

یہ حقیقت بھی پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ شہرت اور مقبولیت بذاتِ خود نہ کسی کی نیکی کا قطعی ثبوت ہیں اور نہ عدم شہرت کسی کی بے قدری کی دلیل۔ بہت سے لوگ خاموشی سے ایسے کام انجام دیتے ہیں جن کے اثرات دوسروں کی زندگیوں میں نمایاں ہوتے ہیں، لیکن ان کا نام بھی کسی بڑے پلیٹ فارم پر نہیں آتا۔اس کے برعکس بعض اوقات کسی کام کی تشہیر اس کی حقیقی افادیت سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس لیے کسی انسان کی قدر متعین کرتے وقت محض اس کی شہرت کے بجائے اس کے کردار، خدمات اور طرزِ عمل کو دیکھنا ضروری ہے۔ نیتوں کا حتمی علم بہرحال اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

دینی نقطۂ نظر سے اس معاملے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، کیونکہ اسلام انسان کو ظاہری نمود کے بجائے اخلاص، تقویٰ اور جواب دہی کا احساس پیدا کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

فَمَن زُحزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدخِلَ الجَنَّۃَ فَقَد فَازَ

ترجمہ: ''پس جو شخص آگ سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کردیا گیا، وہ یقیناً کامیاب ہوگیا۔''

(سورۃ آل عمران:185)

یہ آیت کامیابی کے اس حقیقی معیار کی طرف متوجہ کرتی ہے جو دنیا کی عارضی پذیرائی سے بلند ہے۔ دنیا میں عزت، منصب، شہرت اور مقبولیت حاصل ہونا اپنی جگہ، لیکن ان میں سے کوئی چیز بذاتِ خود آخرت کی کامیابی کی ضمانت نہیں۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ انسان نے اپنی زندگی کن اصولوں کے مطابق گزاری، اپنی ذمہ داریوں کو کس طرح ادا کیا اور اپنے اعمال کی اصلاح کے لیے کتنی سنجیدہ کوشش کی۔

رضائے الٰہی کی جستجو کا مطلب یہ بھی نہیں کہ انسان دنیاوی ذمہ داریوں سے کنارہ کش ہو جائے یا اپنی صلاحیتوں کو نمایاں کرنے سے گریز کرے۔

معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنا، لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرنا، اجتماعی بھلائی کے لیے کام کرنا اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ایک بامقصد زندگی کے اہم پہلو ہیں۔فرق صرف یہ ہے کہ ان کاموں کی بنیاد اخلاص اور اصولوں پر ہو، نہ کہ محض ذاتی تشہیر اور پذیرائی کی خواہش پر۔انسان کی اصل آزمائش اکثر اسی وقت ہوتی ہے جب اسے اپنے مفاد اور اپنے اصولوں میں سے کسی ایک کو ترجیح دینا پڑے۔

یہ فرق اجتماعی اور تنظیمی زندگی میں بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جب کسی ادارے یا جماعت میں کام کی افادیت سے زیادہ افراد کی تشہیر اہم ہو جائے تو اجتماعی مقصد متاثر ہونے لگتا ہے۔ محنت کرنے والوں کی خدمات پس منظر میں چلی جاتی ہیں اور توجہ اس بات پر مرکوز ہونے لگتی ہے کہ کس کا نام نمایاں ہوا اور کس کو زیادہ پذیرائی ملی۔ایسے ماحول میں خدمت کا جذبہ کمزور اور ذاتی نمود کی خواہش مضبوط ہوسکتی ہے۔اس کا نقصان صرف افراد تک محدود نہیں رہتا، بلکہ پورا ادارہ اپنی صلاحیتوں اور اجتماعی قوت سے محروم ہونے لگتا ہے۔

ایک سنجیدہ اور بااصول انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی کامیابی کے ساتھ دوسروں کی کامیابی کو بھی اہمیت دے، اجتماعی کام میں ہر فرد کی محنت کا اعتراف کرے اور اپنی خدمات کو دوسروں کی خدمات سے برتر ثابت کرنے کے بجائے مقصد کی تکمیل پر توجہ دے۔ کسی اجتماعی کوشش کی اصل کامیابی کسی ایک شخصیت کی نمایاں حیثیت نہیں، بلکہ اس مقصد کا حصول ہے جس کے لیے سب مل کر کام کررہے ہوں۔ جو شخص اجتماعی کامیابی کو اپنی ذات تک محدود کرلیتا ہے، وہ دراصل اس مقصد کی وسعت کو کم کردیتا ہے جس کے لیے دوسرے لوگ بھی اپنا وقت اور صلاحیتیں صرف کررہے ہوتے ہیں۔

اسی طرح تعریف اور تنقید کے معاملے میں بھی اعتدال ضروری ہے۔ ہر تعریف حقیقت کی مکمل ترجمان نہیں ہوتی اور ہر تنقید غلط نہیں ہوتی۔ سمجھ دار انسان تعریف سے مغرور نہیں ہوتا اور تنقید سے بددل ہوکر اپنی اصلاح کا دروازہ بند نہیں کرتا۔ وہ اپنی غلطی سامنے آنے پر اسے تسلیم کرتا ہے

صاف ہوا کی تلاش

ترقی کی دوڑ نے بڑے ستم ڈھائے ہیں۔ بہت سوں کے نزدیک یہ تو ہونا ہی تھا، یعنی ترقی کی دوڑ میں شریک ہونے والوں کی طرف سے ماحول میں پیدا کی جانے والی گراوٹ فطری ہے اور اِس عمل کو روکا نہیں جاسکتا۔ بات کچھ کچھ سمجھ میں آتی ہے۔ جب انسان فطرت کے بارے میں زیادہ جان جاتا ہے تو اپنے علم کو فن کی کسوٹی پر پرکھنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ اِسی کو ٹیکنالوجی کہتے ہیں۔انسان جو کچھ بھی جان لیتا ہے اُسے بروئے کار لاکر اپنا معیارِ زندگی بلند کرنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ اِسی صورت وہ اپنی اور دوسروں کی دنیا کو بدل سکتا ہے۔ دنیا کو بدلنے کی کوشش بہت کچھ بدل دیتی ہے۔ ہم سب اِسی دنیا کا حصہ ہیں۔ جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں اُس کے نتیجے میں کچھ اچھا ہوتا ہے تو کچھ بُرا۔ہم چاہیں یا نہ چاہیں، خرابیوں کے وقوع پزیر ہونے کو روک نہیں سکتے، مگر ہاں اِتنا ضرور ہے کہ ہم تھوڑی توجہ اور کوشش کے ذریعے خرابیوں کو پھیلنے اور زیادہ نقصان پہنچانے کا ذریعہ بننے سے ضرور روک سکتے ہیں۔

ترقی کا عمل انسان کو بہت سے اقدامات کی تحریک دیتا ہے۔ جب ہم کچھ نیا کرنے کی طرف بڑھتے ہیں تو بہت کچھ ہلتا ہے، گرتا ہے، بدلتا ہے۔ جو کچھ ہے اُسے ہلائے بغیر ہم کچھ نیا نہیں کرسکتے۔تعمیر کا ہر عمل کسی نہ کسی تخریب کو راہ دیتا ہے۔ دنیا اِسی طور بدلتی رہی ہے۔ ہر دور میں انسان نے ایسا بہت کچھ کیا ہے جس کے نتیجے میں ماحول کو کسی نہ کسی حد تک نقصان ضرور پہنچا ہے۔ جب صنعتی عمل نہیں تھا یا محدود تھا تب دنیا کا حلیہ خطرناک حد تک بگڑا نہیں تھا اور انسان بہت حد تک سکون سے جیتا تھا۔ جب صنعتی سرگرمیاں بڑے پیمانے پر شروع ہوئیں تب ماحول کے لیے بھی خطرات پیدا ہوئے کیونکہ کیمیائی عمل سے آلودگی پیدا ہونے لگی اور انسان کے لیے حقیقی صاف ستھرے ماحول میں سانس لینا دشوار سے دشوار تر ہوتا چلا گیا۔

اب معاملہ یہ ہے کہ دنیا بھر میں آلودگی انتہائی خطرناک شکل اختیار کرچکی ہے اور اِس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ ترقی پزیر اور پس ماندہ ممالک میں ماحول کو محفوظ رکھنے سے متعلق اقدامات انتہائی نیم دِلانہ ہیں۔ صنعت کاروں کو صرف منافع کمانے سے غرض ہے۔صنعتی عمل کے نتیجے میں ماحول کو پہنچنے والے نقصان کا گراف نیچے لانے کے لیے وہ عملی سطح پر کچھ زیادہ کرنے سے گریزاں ہیں۔اِس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں سے فرار اختیار کرتے ہوئے کم سے کم خرچ کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ ماحول کو نقصان سے بچانے والا صنعتی عمل یقینی بنانے کے لیے صنعت کاروں کو بہت کچھ کرنا پڑتا ہے، بہت مال خرچ کرنا پڑتا ہے۔ایسا وہ کرنا نہیں چاہتے جس کے نتیجے میں ماحول کی گراوٹ بڑھتی جارہی ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی گراوٹ روئے ارض پر انسان کے وجود ہی کے لیے خطرے کی شکل اختیار کرچکی ہے۔ ایسے میں یہ لازم ہوچکا ہے کہ ماحول کو مزید نقصان اور گراوٹ سے بچانے کے لیے انقلابی بنیادوں پر بہت کچھ کیا جائے۔سب سے پہلے تو عام آدمی کے شعور کی سطح بلند کرنے پر زور دینے کی ضرورت ہے۔ صنعت کاروں کو بھی پابند کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ صنعتی عمل کو زیادہ سے زیادہ غیر مضر بنانے پر متوجہ ہوں اور اِس کے لیے جو کچھ بھی خرچ کرنا ہے لازمی طور پر خرچ کریں۔

آج ہم اُس موڑ پر کھڑے ہیں جہاں سے بہت سے راستے زوال اور تباہی کی طرف جاتے ہیں۔ ہمیں طے کرنا ہے کہ مزید تخریب کا راستہ منتخب کرنا ہے یا حقیقی اصلاح و تعمیر کا؟ اگر ہم تعمیر کی طرف جانے کے متمنی ہیں تو پھر لازم ہے کہ اصلاحِ احوال کی فکر کریں۔صنعتی عمل سے ماحول کو پہنچنے والے نقصان کا گراف نیچے لانے کے لیے جیسا کردار صنعت کاروں کو ادا کرنا ہے ویسا ہی یا اُس سے ملتا جلتا کردار عوام کو بھی ادا کرنا ہے۔عام آدمی بھی ایسا بہت کچھ کررہا ہے

جس کے نتیجے میں ماحول کو شدید اور تباہ کن نقصان پہنچ رہا ہے۔

پس ماندہ اور ترقی پزیر ممالک میں آلودگی بہت بڑا اور بنیادی مسئلہ ہے۔آلودگی کی وجہ سے لاکھوں نہیں، کروڑوں زندگیاں داؤ پر لگی ہوئی ہیں۔متعلقہ قوانین پر عمل نہ کیے جانے کے باعث پس ماندہ ممالک میں قدرتی ماحول بہت تیزی سے محض خراب نہیں ہورہا بلکہ تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ شہر پھیلتے جارہے ہیں۔صنعتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ غیر معیاری صنعتی سرگرمیوں کے ہاتھوں قدرتی ماحول کا بگاڑ بڑھ رہا ہے۔

دنیا میں معیاری ادارے آلودگی سے متعلق تحقیق میں مصروف ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ کارآمد تجاویز مرتب کی جاسکیں۔اندازے لگائے جارہے ہیں کہ کون سے ممالک آلودگی کے اعتبار سے خطرناک ترین صورتِ حال سے دوچار ہیں۔ مغربی دنیا میں ایسے معیاری اداروں کی کمی نہیں۔ وہاں کی بڑی جامعات اِس حوالے سے گراں قدر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اِن جامعات کی تیار کردہ رپورٹس اور جائزوں کی روشنی میں یہ بات بلاخوفِ تردید کہی جاسکتی ہے کہ دنیا کو فوری طور پر آلودگی سے متعلق اپنی سوچ بدلنی ہے، ماحول کی گراوٹ کا سلسلہ روکنے کے لیے زیادہ سے زیادہ اقدامات کرنے ہیں اور وہ بھی تیر بہ ہدف نوعیت کے۔

پس ماندہ ممالک میں صنعتی عمل چونکہ غیر محتاط نوعیت کا ہے اس لیے اِن اداروں کا فضلہ ندی نالوں سے ہوتا ہوا دریاؤں میں جاگرتا ہے اور دریا بالآخر سمندر میں گرتے ہیں، یعنی سمندری آلودگی بڑھ رہی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ فضائی آلودگی بھی خطرناک حدوں کو چھو رہی ہے۔ بیسیوں بڑے اور سیکڑوں چھوٹے شہروں میں صاف ہوا اب محض خواب ہوکر رہ گئی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پاکستان، بھارت اور بنگلا دیش کے طول وعرض میں ماحول اس قدر آلودہ ہوچکا ہے کہ لوگوں کے لیے معیاری فضا میں سانس لینا محض خواب وخیال کا معاملہ ہوکر رہ گیا ہے۔

پاکستان اور بھارت میں فضائی آلودگی اِتنی خطرناک شکل اختیار کرچکی ہے کہ ترقی یافتہ ممالک کے ادارے اِس حوالے سے چشم کشا رپورٹس جاری کرتے رہتے ہیں۔ دونوں ملکوں کی فضا کا جائزہ لے کر الرٹ جاری کرنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

امریکا کے معروف تعلیمی ادارے اسٹینفرڈ یونیورسٹی نے حال ہی میں ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ دنیا بھر میں فضائی آلودگی خطرناک حدوں کو چھورہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں درجنوں ایسے شہر ہیں جن کے رہنے والوں کو صاف ہوا میں سانس لینے کا موقع نہیں مل رہا۔اِس کے نتیجے میں عوارض جنم لے رہے ہیں۔گندی یا آلودہ فضا میں سانس لینے سے لوگوں کی عمومی صحت کا گراف گر رہا ہے۔

اس رپورٹ کے مندرجات انتہائی چشم کشا ہیں اور فوری اقدامات تجویز کیے گئے ہیں تاکہ ماحول میں پیدا ہونے والی خرابیوں کی راہ روکی جاسکے۔

اسٹینفرڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے تحقیق کی روشنی میں بتایا ہے کہ بھارت میں فضائی آلودگی کا معاملہ انتہائی خطرناک شکل اختیار کرچکا ہے۔ دہلی، ممبئی، مدراس (چنئی)، کولکتہ، احمد آباد، لکھنؤ، بنگلور، تریویندرم اور دوسرے بہت سے شہروں میں فضائی آلودگی کے ہاتھوں لوگوں کا جینا دوبھر ہوچکا ہے۔ سانس لینے کے لیے صاف ہوا کا حصول اب ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ دہلی اور اُس سے ملحق علاقوں میں ہر سال فصلوں کا کچرا جلانے کے موسم میں اسموگ بہت بڑے بحران کی شکل اختیار کرچکی ہے۔ دہلی کے شہریوں کو سال کے کم وبیش دس ماہ تک گندی فضا میں سانس لینا پڑتا ہے۔ اِس کے نتیجے میں اُنہیں سانس کی بیماریاں لاحق ہوچکی ہیں۔معمر افراد کے لیے یہ صورتِ حال بہت پریشان کن ہے، وہ سانس لینے کے لیے صاف ہوا نہ مل پانے کے باعث مختلف عوارض میں مبتلا رہتے ہیں جس کے باعث اُن کی صحت میں گراوٹ کا عمل تیز ہوجاتا ہے۔ دہلی اور اُس کے مضافات میں لاکھوں معمر افراد کے لیے سال بھر میں کم وبیش چار ماہ انتہائی سوہانِ روح ہوتے ہیں۔ اِس دوران وہ گھروں میں رہنے کی صورت میں شدید گھٹن کا شکار ہوتے ہیں اور باہر نکلنے پر دھوئیں اور دھول سے اٹی ہوئی فضا میں سانس لینے کی صورت میں مشکلات دوچند ہوجاتی ہیں۔

اسٹینفرڈ یونیورسٹی کی ورلڈ ایئر کوالٹی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت کو فضائی آلودگی ختم کرکے صاف ہوا کا حصول یقینی بنانے میں کم وبیش 188 سال لگیں گے۔ بھارت میں صنعتی عمل کی نوعیت دیکھتے ہوئے یہ مدت بھی کم لگتی ہے۔ بھارت کے طول وعرض میں ماحول کے تحفظ سے متعلق قوانین کو نظرانداز کرنا عام بات ہے۔ پنجاب، ہریانہ، دہلی، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان اور دیگر متعدد ریاستوں میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات نیم دِلانہ ہیں۔ اِس حوالے سے عوامی سطح پر شعور بھی کم کم پایا جاتا ہے۔ ریاستی (صوبائی) حکومتیں بھی فضائی آلودگی کو معقولیت کی حدود میں رکھنے پر خاطر خواہ توجہ دے رہی ہیں نہ فنڈز ہی مختص کررہی ہیں۔ اِس حوالے سے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارت کی فضائی آلودگی سے پاکستان بھی پریشان ہے اور بنگلا دیش بھی۔ دریائی پانی میں صنعتی اداروں کا فضلہ پھینکنے کی پریکٹس بھی خاصی پختہ ہے۔ لوگوں کو دریائی پانی میں کچرا پھینکنے سے روکنا بھی ایک بڑا ٹاسک ہے۔ یہ ٹاسک کیونکر مکمل کیا جاسکے گا اِس کے بارے میں اب بھی پورے یقین سے کچھ نہیں کہا جاسکتا۔

پاکستان میں بھی معاملہ زیادہ امید افزا نہیں۔ پاکستان کے طول وعرض میں صنعتی عمل اِس طور جاری ہے کہ اُن کا فضلہ ندی نالوں سے ہوتا ہوا دریاؤں میں جاگرتا ہے اور بالآخر سمندری آلودگی میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ کراچی، لاہور، ملتان، فیصل آباد، حیدر آباد، سکھر، رحیم یار خان، راولپنڈی اور دوسرے بہت سے (چھوٹے) شہروں میں فضائی آلودگی پریشان کن حد تک بڑھ چکی ہے۔ایسے میں ڈھنگ سے سانس لینا کارِمحال ہے۔ کراچی، حیدر آباد، سکھر وغیرہ میں یہ معاملہ زیادہ پیچیدہ ہے۔ یہ بات نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑے گی کہ پاکستان میں ماحول کو محفوظ رکھنے سے متعلق کیے جانے والے اقدامات انتہائی نیم دِلانہ ہیں۔عوام بھی اِس معاملے میں اپنے حصے کا کام نہیں کررہے۔

اسٹینفرڈ یونیورسٹی کی ورلڈ ایئر کوالٹی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چین بھی فضائی آلودگی ختم کرنے کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ وہاں قوانین پر سختی سے عمل کیا جارہا ہے جس کے نتیجے میں یہ امید کی جارہی ہے کہ چین کے تمام باشندے صرف 25 سال میں صاف فضا میں سانس لینے کے قابل ہوجائیں گی۔ چین میں صنعتی اداروں کو اس بات کا پابند کیا جاتا ہے کہ اپنا فضلہ ندی نالوں میں نہ پھینکیں۔ چینی حکومت کے اقدامات قابلِ تحسین ہی نہیں، قابلِ تقلید بھی ہیں۔

وقت آچکا ہے کہ فضائی آلودگی کو ایک بنیادی بحران کی شکل میں پہچانا جائے تاکہ اِس کے تدارک کے اقدامات زیادہ تیزی سے کیے جاسکیں۔ دنیا بھر میں یہ مسئلہ خطرناک شکل اختیار کرچکا ہے۔ پاکستان جیسے ممالک میں یہ زندگی اور موت کا مسئلہ بن چکا ہے۔ کراچی کا حال ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں۔ ترقیاتی عمل کے نام پر سڑکوں کو آئے دن کھود دیا جاتا ہے۔ سڑکوں کی تعمیرِ نو کے نام پر بھی شہریوں کو کئی کئی ماہ تک دھول والی فضا میں سانس لینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یہی حال دوسرے بہت سے شہروں کا ہے۔ کراچی کی آبادی چونکہ تین کروڑ سے زائد ہے اِس لیے یہاں پائی جانے والی فضائی آلودگی کم و بیش نصف باشندوں کو سانس لینے کے حوالے سے دشواری سے دوچار کرتی ہے۔ اِس حوالے ہنگامی اور انقلابی بنیاد پر بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

بھارت، پاکستان اور بنگلا دیش اس حوالے سے مل بیٹھ کر بھی بہت کچھ کرسکتے ہیں۔ حکومت کو کراچی، لاہور اور دیگر بڑے شہروں میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی پر قابو پانے کو ترجیحات میں نمایاں مقام پر رکھنا چاہیے تاکہ صحتِ عامہ کے لیے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کی راہ مسدود کی جاسکے۔ صاف ہوا ہر زندگی کا بنیادی حق ہے۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

بیان کے مطابق صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار برلن میں جرمن صدر فرینک والٹر شٹائن مائر سے ملاقات کے دوران کیا۔صدر آصف علی زرداری نے جرمن صدر کا دورے کی دعوت دینے اور اپنے وفد کے پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ دورہ جرمنی کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ پاکستان مسلسل تعمیری روابط کے ذریعے موجودہ تعلقات کو مزید مضبوط، مستحکم اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری میں تبدیل کرنے کیلئے تیار ہے۔صدر مملکت نے اس اہم دورے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ 23 سال کے وقفے کے بعد ہو رہا ہے جو دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم باب کی حیثیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ رواں سال پاکستان اور جرمنی کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ بھی منائی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان جرمنی کو یورپ میں اپنا اہم شراکت دار سمجھتا ہے اور خواتین کو بااختیار بنانے، سماجی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں جرمنی کی معاونت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان روایتی شعبوں سے آگے بڑھتے ہوئے جرمنی کے ساتھ سائنسی ترقی، صحت عامہ، تعلیم، فنی تربیت، ٹیکنالوجی کے فروغ، تجارت و سرمایہ کاری، زراعت، کاروبار و صنعت اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے سمیت مختلف شعبوں میں جدید اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون کو وسعت دینے کیلئے تیار ہے۔اس مقصد کیلئے حکومتی سطح، کاروباری اداروں اور ماہرین کے درمیان روابط کو مزید فروغ دیا جائے گا۔صدر مملکت نے امریکہ اور ایران کے تنازع میں پاکستان کے مخلصانہ ثالثی کردار کے جرمنی کی جانب سے اعتراف پر صدر فرینک والٹر شٹائن مائر کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان علاقائی اور عالمی امن و استحکام کے مفاد میں تنازعات کے حل کیلئے مسلسل مکالمے اور تعمیری مذاکرات پر یقین رکھتا ہے۔جرمن صدر فرینک والٹر شٹائن مائر نے پاکستان اور جرمنی کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے اہم موقع پر صدر آصف علی زرداری کے دورہ جرمنی کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔انہوں نے حال ہی میں پشاور میں سکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں بچوں کے جاں بحق ہونے پر تعزیت کا اظہار بھی کیا۔جرمن صدر نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اور جرمنی دوطرفہ کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، تعلیم کے شعبے میں تعاون اور تکنیکی اشتراک کو آگے بڑھانے کیلئے کاروبار اور تجارت کے شعبوں میں مزید مؤثر کوششوں کے ساتھ روابط جاری رکھیں گے۔جرمن صدر نے علاقائی اور عالمی تنازعات کے حل میں پاکستان کے بڑھتے ہوئے سفارتی کردار کو سراہا۔

بقیہ 2

نے کہا کہ مارکو روبیو کا پاکستان کے جوہری ریاست ہونے کا بیان دیکھا ہے، پاکستان اور امریکا کے درمیان انتہائی مضبوط تجارتی و سرمایہ کاری پر مبنی تعلقات ہیں، سندھ طاس معاہدہ بلاشبہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ہے تاہم یہ مستقبل کیلئے ایک مثال ہے، پاکستان علاقائی تنازع نہیں چاہتا ہے۔

بقیہ 3

ضروری ہے کہ ریاستی اداروں اور سول حکومت کی موجودگی عوام کے قریب ہو اور لوگوں کو سرکاری امور کے سلسلے میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رکھنی ہیڈ کوارٹرز کو بلوچستان کا مثالی ڈویژن بنانے اور ترقی کے میدان میں نمایاں مقام دلانے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ رکھنی ہیڈ کوارٹرز کو ڈویژن کا درجہ بہت پہلے مل جانا چاہیے تھا، تاہم اب ترقیاتی عمل کا آغاز ہو چکا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ رکھنی میں ترقیاتی کاموں کو بدعنوانی کے مافیا اور کمیشن کی لعنت سے پاک رکھنے کیلئے سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں، جبکہ محکمہ مواصلات و تعمیرات خود ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کر رہا ہے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ رکھنی کو ایک ایسا مثالی ڈویژن ہیڈ کوارٹرز بنایا جائے جہاں ترقیاتی منصوبے شفاف انداز میں مکمل ہوں اور عوام کو ان کے ثمرات حاصل ہوں۔گوادر میں دہشت گردی کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تعمیراتی کمپنی کی عمارت کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف پاک فوج، فرنٹیئر کور اور پولیس کی قربانیاں اور کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اگست کے بعد صوبے میں دہشت گردی کے واقعات کے رجحان میں کمی آنا ایک مثبت پیش رفت ہے، جو سکیورٹی فورسز کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خلاف کارروائیاں جاری رہنی چاہئیں اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بلوچستان سے دہشت گردی کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ فرمائے۔

بقیہ 4

جاتا ہے۔ہفتہ وار نیوز بریفنگ دیتے ہوئے ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغانستان سے دہشتگردی پاکستان میں آرہی ہے، یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے، گزشتہ ایک سال میں 1360 پاکستانی اس دہشتگردی کی وجہ سے جان سے گئے۔تمام مسائل اور جنگیں سفارت کاری کے ذریعے حل ہوتی ہیں، پاکستان بھی افغانستان کے ساتھ سفارتکاری سے شرمندہ نہیں ہوا۔ترجمان نے کہا کہ چین، ازبکستان اور دیگر ممالک کو بھی افغانستان کے اندر دہشتگردوں کی موجودگی سے مسئلہ ہے، مکہ دفاعی معاہدے کی توسیع کا ہر ملک کا اپنا طریقہ کار ہے، پاکستان اور سعودی عرب اپنا طریقہ کار مکمل کر چکے ہیں، ترکیہ اپنی پارلیمنٹ سے اس کی توسیع کر رہا ہے، مکہ دفاعی معاہدے کا جو مسودہ باہر آچکا ہے ہم اس کو اون کرتے ہیں، پاکستان عالمی برادری کا اہم رکن ہے۔ترجمان نے کہا کہ پاکستان امریکہ کے ساتھ مذاکرات میں شریک ہے، اسحاق ڈار نے مصر، ایران کے وزرائے خارجہ سے بھی رابطہ کیا، وزیر خارجہ اسحاق ڈار آر فور اجلاس میں شرکت کیلئے ترکیہ پہنچ چکے ہیں، آر فور کے بعد آر فور پلس ای تھری اجلاس ہوگا۔یہ اس فارمیٹ کا پہلا اجلاس ہوگا۔

بقیہ 5

عوامی سطح پر تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے۔جمعہ کو ترجمان وزارت خارجہ کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے استنبول میں آر 4- وزارتی اجلاس کے موقع پر مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ملاقات کی۔ملاقات کے دوران دونوں وزرائے خارجہ نے پاکستان اور مصر کے درمیان دیرینہ اور برادرانہ تعلقات کی توثیق کی اور دوطرفہ تعلقات کو مزید آگے بڑھانے کیلئے اعلیٰ سطح کے مسلسل روابط کی اہمیت پر زور دیا۔دونوں رہنماؤں نے تجارت، کاروباری اداروں کے درمیان روابط، زراعت، ادویہ سازی، علاقائی رابطوں، قابل تجدید توانائی، دفاع اور عوامی سطح پر تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کرنے پر اتفاق کیا

بقیہ 6

تک اس کے خلاف جنگ بھرپور انداز میں جاری رکھے گا۔ملک میں پولیو وائرس کے انسداد اور پھیلاؤ کی روک تھام اور شہریوں میں بچاؤ کی تدابیر و آگاہی میں فرنٹ لائن ورکرز کلیدی حیثیت رکھتے ہیں، پولیو کا مکمل خاتمہ مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔انسداد پولیو کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان عالمی یوم انسداد پولیو پر اقوام عالم کے ساتھ مشترکہ عزم پختہ کا اعادہ کرتا ہے کہ اس موذی مرض کے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ بھرپور انداز میں جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کیلئے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ہم ان چند ممالک میں شامل ہیں جو اس مرض کے مکمل انسداد کا ہدف حاصل کرنے کے لئے ابھی تک کوشاں ہیں، اس سال عالمی یوم انسداد پولیو "ایک دن، ایک مقصد: پولیو کا مکمل خاتمہ" کے زیرعنوان منایا جا رہا ہے۔یہ موضوع اس خطرناک بیماری کیخلاف مشترکہ کاوشوں کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

بقیہ 7

بلوچستان کے ضلع نصیر آباد میں پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کی کوشش ناکام بنا دی۔پولیس کے مطابق تھانہ نوتال کی حدود میں ربیع کینال کے قریب سے تقریباً 6 کلوگرام دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا، بم ڈسپوزل اسکواڈ نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے برآمد شدہ بارودی مواد کو موقع پر ہی ناکارہ بنا دیا۔پولیس کے مطابق بروقت کارروائی کے باعث ممکنہ خطرے کو ٹال دیا گیا۔واقعے سے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں، جبکہ ملزمان کی تلاش بھی شروع کر دی ہے۔

بقیہ 8

دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے۔بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے عمل کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنے اور ترقیاتی و معاشی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنے والے عناصر اپنے مقاصد میں ناکام رہیں گے۔بلوچستان امن، استحکام اور خوشحالی کی جانب گامزن ہے اور اس سفر کو روکنے کی کسی بھی کوشش کا مؤثر جواب دیا جائے گا۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے بہادر اہلکار ملک و صوبے کے امن کیلئے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ان کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیاں پوری قوم کیلئے باعث فخر ہیں۔دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام اور سکیورٹی فورسز متحد ہو کر امن دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنائیں گے اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی کا سفر جاری رہے گا۔

بقیہ 9

محفوظ رکھنے کیلئے حکومت، صحت کے کارکنوں، والدین اور معاشرے کی مسلسل مشترکہ کاوشیں ضروری ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے پولیو کے خاتمے کی جانب نمایاں پیش رفت کی ہے، ملک میں پولیو کیسز کی تعداد میں 99.8 فیصد کمی آئی ہے جو 1990 کی دہائی کے اوائل میں سالانہ اندازاً 20 ہزار کیسز سے کم ہو کر 2025 میں 31 اور 2026 میں اب تک پانچ رہ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت، فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز، والدین، مقامی آبادیوں اور ترقیاتی شراکت داروں کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔بچوں کے تحفظ اور ملک بھر میں ہر بچے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کیلئے ان تمام فریقین کا تعاون ناگزیر ہے۔صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں کی ایک طویل تاریخ ہے۔1994 میں شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے ملک گیر پولیو ویکسینیشن مہم کا آغاز کیا اور اپنی صاحبزادی آصفہ بھٹو زرداری کو خود پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے۔انہوں نے ملک بھر میں خدمات انجام دینے والے چار لاکھ سے زائد فرنٹ لائن پولیو ورکرز کو خراج تحسین پیش کیا جن میں 60 فیصد خواتین ہیں۔صدر نے کہا کہ ان کارکنوں کی لگن اور جرات پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔انہوں نے بچے تک پہنچنے کیلئے بھرپور معاونت فراہم کی جانی چاہیے، بالخصوص ان بچوں تک جو ویکسینیشن مہمات کے دوران رہ جاتے ہیں

بقیہ 10

شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطح کی مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) تشکیل دینے کا مطالبہ کر دیا ہے۔انہوں نے تجویز دی ہے کہ جے آئی ٹی میں انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی)، ملٹری انٹیلی جنس (ایم آئی)، انٹیلی جنس بیورو (آئی بی)، وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) سمیت دیگر متعلقہ وفاقی اداروں کے نمائندوں کو شامل کیا جائے تاکہ بچوں میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے اسباب، مبینہ غفلت، انتظامی کوتاہیوں اور ممکنہ مالی بے ضابطگیوں کی مکمل چھان بین کی جاسکے۔بچی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے ایڈووکیٹ طارق منصور نے کہا کہ ایک اسپتال میں مبینہ طور پر استعمال شدہ سرنجوں اور خون کی منتقلی کیلئے استعمال ہونے والے بلڈ بیگز سمیت مختلف طبی امور میں غفلت کے باعث بچوں میں ایچ آئی وی کے پھیلا کا معاملہ انتہائی سنگین صورت اختیار کر گیا ہے

بقیہ 11

پوزیشن کمزور ہوسکتی ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف نے زرمبادلہ کے ذخائر کو محفوظ رکھنے کیلئے شرح مبادلہ میں لچک برقرار رکھنے اور بڑھتی مہنگائی پر قابو پانے کیلئے مانیٹری پالیسی مزید سخت کرنے پر زور دیا ہے۔آئی ایم ایف نے پاکستان کے بارے میں یہ مشاہدات مشرق وسطی اور وسطی ایشیا سے متعلق اپنی علاقائی رپورٹ میں پیش کئے جو گزشتہ ہفتے عالمی بینک اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے ایک ہفتے بعد گزشتہ روز جاری کی گئی۔رپورٹ کے مطابق درمیانی مدت کے دوران مصر، اردن اور مراکش کی بیرونی مالیاتی پوزیشن میں بہتری آنے کی توقع ہے، جس کی وجہ اجناس کی کم قیمتیں اور برآمدات میں تنوع ہوگا تاہم پاکستان کی بیرونی مالیاتی پوزیشن کمزور ہوسکتی ہے، کیونکہ درآمدات میں اضافہ اور ترسیلات زر میں کمی متوقع ہے، آئی ایم ایف نے پاکستان کے جاری کھاتے کا خسارہ مجموعی قومی پیداوار کے ایک فیصد یعنی تقریباً 4.5 ارب ڈالر تک پہنچنے کی پیش گوئی کی ہے، یہ تخمینہ حکومت کے تقریباً 2.5 ارب ڈالر کے سرکاری اندازے سے کہیں زیادہ ہے

بقیہ 12

ہے۔وزیراعظم نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اپنی معیشت کو بین الاقوامی منڈیوں کیلئے مزید کھولنے اور عالمی سطح پر تسلیم شدہ اقتصادی ماہرین سے مشاورت کیلئے پرعزم ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ اقتصادی اور مالیاتی استحکام کا مشکل ہدف حاصل کرنے کے بعد حکومت گہری اور بنیادی نوعیت کی ادارہ جاتی اقتصادی اصلاحات کیلئے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جن کا مقصد برآمدات پر مبنی ترقی اور پیداواری معیشت کے نئے دور کا آغاز کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت قومی صنعت و پیداوار کی کارکردگی اور استعداد میں اضافے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، جبکہ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول کیلئے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔محمد شہباز شریف نے بتایا کہ حکومت سرکاری ملکیتی اداروں کی معاشی افادیت اور پائیداری کا جائزہ لینے کیلئے فعال حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت قومی معیشت کی بہتری اور اقتصادی ترقی کیلئے ان اداروں کی نجکاری کی جا رہی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ معاشی ترقی کے عمل کو مؤثر اور تیز رفتار بنانے کیلئے ماہرین کی ٹیم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی حامل افرادی قوت اہمیت رکھتی ہے۔پاکستان اقتصادی ترقی کو مستحکم کرنے کیلئے مؤثر اور فعال بین الاقوامی مشاورتی فرموں کے ساتھ نتیجہ خیز شراکت داری کیلئے تیار ہے۔

بقیہ 13

علاقوں میں آٹے کی قیمتوں کا جائزہ لینے کیلئے دکانوں کا دورہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے دکانداروں کو آٹے کی فروخت سرکاری نرخنامے کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت وارننگ جاری کی۔اس کے علاوہ اسسٹنٹ کمشنر سریاب کی ٹیم نے ایسٹرن بائی پاس، بجنگ اسٹاپ اور گیلانی روڈ سریاب پر آٹے کی قیمتوں کے حوالے سے کارروائیاں کیں۔کارروائی کے دوران سرکاری نرخنامے سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے والے 8 ہول سیل ڈیلرز کو گرفتار کر لیا گیا۔ضلعی انتظامیہ کے مطابق کارروائی کا مقصد سرکاری نرخنامے پر عمل درآمد یقینی بنانا، عوام کو مہنگے داموں آٹے کی فروخت سے بچانا اور مقررہ قیمتوں پر آٹے کی دستیابی یقینی بنانا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 14

کو این ایف سی کے تحت ایک فیصد اضافی حصہ بھی دیا جاتا ہے۔سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ این ایف سی کے تحت خیبر پختونخوا کو ملنے والی اضافی رقم دیگر صوبوں سے الگ ہے اور اس مد میں ساڑھے 8 ارب روپے پہلے ہی دیے جا چکے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ سابق فاٹا کے آڈٹ کا عمل صوبائی حکومت کی مدد سے مکمل ہو چکا ہے، آڈٹ رپورٹ سے متعلق محکمہ جاتی اکاؤنٹس کمیٹی (ڈی اے سی) کا ایک اجلاس باقی ہے، جس کے بعد رپورٹ سیفران کمیٹی میں پیش کی جائے گی۔طلال چوہدری نے کہا کہ سیفران کمیٹی نے ہی مزید فنڈز جاری نہ کرنے کی ہدایت کی تھی، تاہم وفاقی حکومت دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں کی ضروریات کیلئے مزید رقم دینے کو تیار ہے۔

بقیہ 15

ناروے پاکستان کیلئے ایک اہم ملک ہے دونوں ملکوں کے تعلقات دیرینہ اور دوستانہ ہے۔ایک انٹرویو میں سفیر پاکستان نے کہا کہ ایک دوست ملک میں آنا اور پاکستان کی نمائندگی کرنا بہت ہی اہمیت کا حامل ہے، اس سے باہمی تعلقات کو آگے بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔انھوں نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ملک کا عظیم اثاثہ قرار دیا۔سفیر پاکستان نے کہا کہ ناروے، پاکستان کیلئے اہم ملک ہے یہاں پر ٹیکنالوجی انوویشن ڈیجیٹل اور بہت زیادہ ایڈوانس ہے اور پاکستان کا آئی ٹی سیکٹر پچھلے چند سالوں سے بہت ترقی کر رہا ہے، یہ ہفتہ اوسلو انوویشن ویک کا ہے، مختلف پاکستانی آئی ٹی کمپنیاں بھی اس انوویشن ویک میں شرکت کیلئے ناروے آئی ہوئی ہیں اور اسی سلسلے میں ناروے کی پارلیمنٹ میں پاکستانی پارلیمنٹیرین نے پاکستان فرینڈشپ گروپ کے زیر اہتمام تقریب کا اہتمام کیا تھا اور اس کے علاوہ پاکستان سے آئے ہوئے آئی ٹی سافٹ ویئر نمائندوں نے سفارتخانہ پاکستان ناروے میں مجھ سے ملاقات کی

بقیہ 16

والے صنعتی منصوبے سے جوڑتی ہے۔گوادر پرو کے مطابق خصوصی اقتصادی زون (ایس ای زیڈ) کے اس منصوبے سے 50 کروڑ ڈالر تک زرمبادلہ حاصل ہونے اور تقریباً 30 ہزار ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے۔کمپنی کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ فیکٹری کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر مارچ 2027 میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔چینجنگ فیشن آئندہ تین سے پانچ سال کے دوران 15 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، جبکہ ٹیکسٹائل خام مال اور ملبوسات کی تیاری میں استعمال ہونے والی متعلقہ اشیا سمیت معاون صنعتوں میں مزید 10 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔عہدیدار کے مطابق کمپنی اس وقت ملبوسات کی تیاری میں استعمال ہونے والی 80 فیصد سے زائد متعلقہ اشیا درآمد کرتی ہے۔چینجنگ فیشن جدید دھاگہ کار مشینری، پائیدار پیداواری نظام اور جدید انتظامی طریقہ کار پر مشتمل ایک مربوط ٹیکسٹائل صنعتی پارک بھی قائم کرنا چاہتی ہے۔

بقیہ 17

یافتہ "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں نے ضلع گوادر میں گبد بارڈر کراسنگ اور گوادر شہر کے مختلف علاقوں میں دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے کی کوشش کی۔ان مقامات کو نشانہ بنا کر دہشت گرد دراصل انہی لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے جن کی نمائندگی کا وہ دعویٰ کرتے ہیں، اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں۔رہائشیوں کے تحفظ اور علاقے کو کلیئر کرنے کیلئے سیکیورٹی فورسز نے گوادر شہر اور گردونواح میں کلیئرنس آپریشن شروع کیے۔آئی ایس پی آر کے مطابق، الگ الگ کارروائیوں میں سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے عزائم اور ریاست کی رٹ کو کمزور کرنے اور اپنا مسخ شدہ ایجنڈا پھیلانے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔فائرنگ کے تبادلے میں ایک خاتون سمیت دس دہشت گرد مارے گئے۔دہشت گرد حملوں کے دوران ایک شہری نے جام شہادت نوش کیا جبکہ چند گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔آپریشن سیکیورٹی فورسز کو کسی بھی نقصان کے بغیر مکمل ہوا اور امن و ریاست کی رٹ بحال کر دی گئی۔آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ اس حملے میں ایک بلوچ خاتون کو جبراً استعمال کرنا نہ صرف ریاست کے خلاف بلکہ بلوچ خواتین کی حرمت کے خلاف بھی جرم ہے۔اس سے دہشت گردوں کی جانب سے بلوچ خواتین کے مکارانہ استحصال کا پردہ چاک ہوتا ہے

بقیہ 18

صورتحال سے نمٹنے کیلئے مشترکہ کوششیں تیز کر دیں۔چین کی بلیو اسکائی ریسکیو ٹیم اور پاکستانی ریسکیو اہلکاروں کے اشتراک سے واٹر ریسکیو کا مشترکہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں پنجاب ریسکیو کے 65 افسران کو پانی سے متعلق ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے خصوصی مہارتیں فراہم کی گئیں، اس پروگرام میں چین کے آر کے آف لائف اقدام کو بھی شامل کیا گیا۔گوادر پرو کے مطابق دریاؤں، نہروں، نشیبی علاقوں اور اربن فلڈ سے متعلق حادثات سے نمٹنے کیلئے تربیت یافتہ عملے، جدید آلات اور فوری و مربوط امدادی کارروائیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔اس تربیتی پروگرام کا مقصد مقامی امدادی اہلکاروں کی ان صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا تھا۔تربیت کے اختتام پر اختتامی تقریب بھی منعقد ہوئی۔پروگرام کا مقصد خطے میں مون سون بارشوں اور سیلاب سے نمٹنے کیلئے مقامی اداروں کی تیاری اور استعداد کار کو بہتر بنانا تھا۔چھ روزہ تربیتی پروگرام کے دوران حفاظتی رسیاں لگانے، متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے عارضی بیڑے تیار کرنے، کشتی چلانے اور ریسکیو آپریشنز سے متعلق تربیت دی گئی۔

بقیہ 19

دوران مختلف اراکین کے سوالوں کے جواب میں پارلیمانی سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی وٹیلی مواصلات سبین غوری نے ایوان کو بتایا کہ فائیو جی ٹیکنالوجی سے متعلق موبائل فونز کی کم از کم قیمت تقریباً 36 ہزار روپے ہے جو عام آدمی کیلئے برداشت کرنا مشکل ہے، حکومت کی کوشش ہے کہ ان فونز کی قیمت کم کر کے 15 سے 20 ہزار روپے کی سطح پر لائی جائے تاکہ طلبہ سمیت زیادہ سے زیادہ افراد فائیو جی خدمات سے استفادہ کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں موبائل فونز اسمبل بھی کیے جا رہے ہیں تاہم ٹیکسوں کی بلند شرح کے باعث ان کی قیمتوں کو کم کرنے میں مشکلات درپیش ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی 19 مارچ 2026 کو ہوئی تھی جس میں تین سیلولر کمپنیوں نے حصہ لیا، اس وقت ملک کے تقریباً 25 شہروں میں فائیو جی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ اداروں کی کوششوں سے کم قیمت موبائل فونز کی دستیابی ممکن بنائی جاسکے گی۔ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں فائیو جی (5G) سروس کی مکمل فراہمی کیلئے مزید تقریباً دو سال درکار ہوں گے، تاہم بڑے شہروں میں اس سروس کی فراہمی شروع ہو چکی ہے

بقیہ 20

فورسز اور سی ٹی ڈی نے مشترکہ کارروائی کے دوران ریلوے پٹڑی کے ساتھ نصب آٹھ کلو دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا گیا جبکہ سیکیورٹی فورسز نے پورے علاقے کا محاصرہ کر کے سرچ آپریشن کے بعد علاقے کو کلیئر کر دیا۔

بقیہ 21

دعوت دیں۔جہاں مذاکرات کرنے ہیں، ہم وہاں جانے کیلئے تیار ہوں۔اپوزیشن کے دفتر میں آئیں، میرے ساتھ جائے پئیں، مجھے دعوت دیں، جہاں مذاکرات کرنے ہیں میں چلا جاؤں گا۔یا میں وزیراعظم ہاؤس جا کر انہیں دعوت دیتا ہوں کہ آئیں مذاکرات کریں۔لیکن مذاکرات اس طرح نہیں ہوں گے جس طرح آپ نے مولانا فضل الرحمان، تحریک انصاف، اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے اکابرین کا مذاق اڑایا ہے۔ان لوگوں نے تقاریر کیں، اپنے نمائندوں کے نام دیے، اور آپ نے سب کے نام کاٹ دیے۔کیا یہ حوالداری ہے؟ یہ اختیار کس نے دیا ہے؟ کنڈکٹ تو ہوتے کون ہو ہمارا رویہ دیکھنے والے؟ کنڈکٹ تو قواعد، آئین، اور قانون دیکھیں گے۔یہاں ہر شخص غیر جمہوری قوتوں کا ترجمان بن جاتا ہے۔آج تحریک انصاف پر برا وقت ہے، میں (محمود اور یہ علامہ راجہ ناصر عباس) ہمارا یہ خدا سے بھی وعدہ ہے اور آپ سب سے بھی کہ ہم اس غیر جمہوری نظام کے خلاف گلی کوچوں میں جمہوری انداز میں لڑیں گے۔ہم کسی کو گالی نہیں دیں گے، ہم بار روموں میں جائیں گے اور وکیلوں سے بات کریں گے۔ہر وہ پاکستانی جو اس ملک کو بچانا چاہتا ہے، جو چاہتا ہے کہ پاکستان ایک جمہوری ملک ہو، جس میں ووٹ کی عزت ہو، ایک طاقتور پارلیمنٹ ہو، اور ہر ادارہ اپنے دائرہ کار میں رہے، اس ہر شخص سے کہتے ہیں کہ ہم اس غیر جمہوری نظام کے خلاف صف بندی کرے۔ورنہ یہ پاکستان کو نہیں کبھی نہیں چھوڑیں، ہم انہیں پاکستان توڑنے نہیں دیں گے

بقیہ 22

فوری جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے، 6 ماہ کے دوران خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع سے دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ایک بیان میں طارق فضل چودھری نے کہا کہ اپیکس کمیٹی نے خیبرپختونخوا میں قیام امن، بحالی اور تعمیر نو کیلئے 160 ارب روپے کا تخمینہ لگایا تھا، بہت جلد 160 ارب روپے کی رقم خیبرپختونخوا کے حوالے کر دی جائے گی، یہ رقم این ایف سی ایوارڈ کی رقم کے علاوہ ہے، یہ رقم خیبرپختونخوا میں تین شعبوں میں خرچ کی جائیگی۔انہوں نے کہا کہ پولیس سمیت امن و امان کے ذمہ دار اداروں کی استعداد کار بہتر بنائی جائے گی، صحت، تعلیم اور سینی ٹیشن کو بہتر بنایا جائے گا۔

بقیہ 23

اضافہ ہو گیا ہے جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی میں اضافے کی رفتار 11.85 ہوگئی ہے۔حالیہ ایک ہفتے میں میں 19 اشیائے ضروریہ مہنگی ہوئیں، 12 اشیاسستی اور 20 کی قیمتیں مستحکم رہیں وفاقی ادارہ شماریات نے مہنگائی بارے ہفتہ وار رپورٹ جاری کردی ہے۔وفاقی ادارہ شماریات کی جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ایک سال میں ایل پی جی کی قیمت میں 107.12 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، سالانہ بنیاد پر بجلی کے پہلے سہ ماہی کے چارجز میں 59.8 5 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔زیرجائزہ عرصے کے دوران پیٹرول کی قیمت 44.17 فیصد بڑھ گئی جبکہ سالانہ بنیاد پر ڈیزل کی قیمت میں 41.56 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ایک سال میں پیاز کی قیمت 72.81 فیصد بڑھ گئی۔سالانہ بنیاد پر مرغی کے گوشت کی قیمت میں 38.99 فیصد اضافہ ہوگیا۔ایک سال میں آٹے کی قیمت 36.49 فیصد بڑھ گئی رپورٹ کے مطابق مرچ پاؤڈر کی قیمت میں سالانہ 15.55 فیصد اضافہ ہوا، ایک سال میں بکرے کے گوشت کی قیمت 14.66 فیصد بڑھ گئی

بقیہ 24

ہوئے تھی۔تقریب میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سیکریٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر امین اللہ مندوخیل، ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق، ای پی آئی کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر آفتاب کاکڑ، یوسف، عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او)، بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن اور روٹری انٹرنیشنل کے نمائندوں سمیت سیاسی و مذہبی رہنماؤں، صحافیوں اور پولیو ورکرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر پولیو مہم کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے ورکرز اور سیکیورٹی فورسز کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا، جبکہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کیلئے فرنٹ لائن پر خدمات انجام دینے والے ورکرز، علمائے کرام، صحافی، قبائلی عمائدین اور معتبرین کی حوصلہ افزائی کیلئے ان میں شیلڈز بھی تقسیم کی گئیں۔

بقیہ 25

بلدیات بلوچستان عبدالرؤف بلوچ نے بتایا کہ بلوچستان کے چالیس اضلاع میں بلدیاتی اداروں کی مدت 8 فروری کو پوری ہو رہی ہے، بلوچستان حکومت نے آٹھ فروری کو صوبے کے بلدیاتی اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے جبکہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات منعقد نہیں ہو سکے تھے۔سیکرٹری بلدیات بلوچستان نے بتایا کہ محکمہ بلدیات نے نئے بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں، نئے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن کو مراسلہ لکھا جارہا ہے الیکشن کمیشن صوبائی حکومت کی مشاورت سے کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں نئے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کا اعلان کرے گا۔

بقیہ 26

پولیس کے مطابق تمبو کے علاقے گنجھ شوری پولیس تھانے کی حدود واجہ ڈپ کے مقام پر دوران ڈکیتی فائرنگ سے مبینہ طور پر ڈاکو پولیس رند ہلاک جبکہ اسکا ساتھی گرفتار کر لیا گیا پولیس نے لاش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی۔

بقیہ 27

روپے کی ریکوری ہو سکی ہے۔قومی اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی دستاویزات کے مطابق مالی سال 2019-20 میں سرکاری ملازمین اور پنشنرز نے بی آئی ایس پی سے 23 ارب 13 کروڑ روپے وصول کیے، 2019 میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی کے باوجود مبینہ طور پر 6 سال تک ادائیگیاں جاری رہیں جبکہ ملازمین کی نشاندہی کے بعد بھی 90 کروڑ روپے کی ادائیگیاں کی گئیں۔ریکارڈ کے مطابق مالی سال 2020-21 میں 12 ہزار سے زائد سرکاری ملازمین نے 14 کروڑ 67 لاکھ روپے وصول کیے، مالی سال 2021-22 میں 2 ہزار 447، مالی سال 2022-23 میں 2 ہزار 235، مالی سال 2023-24 میں 227 اور مالی سال 2024-25 میں 12 ہزار 78 سرکاری ملازمین کی جانب سے بی آئی ایس پی فنڈز وصول کرنے کا انکشاف ہوا۔دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ مالی بے ضابطگیوں میں سرکاری ملازمین کے ساتھ ان کے شریک حیات بھی ملوث رہے، مبینہ طور پر مستحقین کے فنڈز وصول کرنے والوں میں بی آئی ایس پی کے اپنے 236 ملازمین بھی شامل ہیں

بقیہ 28

کرنے کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس سیوی رینج ڈی آئی جی ہائی وے پولیس میر پرویز احمد عمرانی نے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا میڈیا۔انہوں نے کہا کہ این 65 شاہراہ پر مسافروں اور پبلک ٹرانسپورٹ کو محفوظ سفر کی فراہمی کیلئے پولیس نے سیکیورٹی اقدامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ڈھاڈر سے سیوی اور سیوی سے بختیار آباد، نوتل تک مختلف مقامات پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کرنے کے ساتھ حساس مقامات کی نشاندہی کر کے خصوصی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مذکورہ شاہراہ پر گزشتہ کئی برسوں سے چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں مسافروں، بالخصوص پبلک ٹرانسپورٹ کیلئے مشکلات کا باعث رہی ہیں۔ان مسائل پر قابو پانے کیلئے شاہراہ کو مختلف بیٹس میں تقسیم کر کے افسران اور اہلکاروں کی ٹیموں کو چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر تعینات کیا گیا ہے۔ڈی آئی جی کے مطابق زیادہ وارداتوں والے مقامات کو ہاٹ اسپاٹس قرار دے کر وہاں اے پی سیز اور اے ٹی ایف کے جوان بھی تعینات کیے گئے ہیں

بقیہ 29

کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے جنوبی وزیرستان میں آپریشن کے متاثرین میں 117 ارب روپے تقسیم کئے جاچکے ہیں۔سینٹ میں 2009-2008 کے دوران خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشنز کے متاثرین کو معاوضہ دینے کے معاملے پر توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا وفاقی حکومت متاثرین کو 65 ارب روپے کے بقایا جات دینے کو تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ جنوبی وزیرستان کے متاثرین کیلئے 117 ارب روپے تقسیم کیے گئے، جنوبی وزیرستان میں گھروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے دوبارہ سروے کرایا گیا، مکمل تباہ ہونے والے گھر کیلئے 4 لاکھ روپے معاوضہ مقرر کیا گیا تھا۔وزیر مملکت نے بتایا کہ جزوی نقصان والے گھر کیلئے ایک لاکھ 60 ہزار روپے معاوضہ مقرر کیا گیا، متاثرین کے معاوضوں کی تقسیم سے متعلق خصوصی آڈٹ مکمل ہو چکا ہے۔

بقیہ 30

ملتے ہی پولیس، ریسکیو 1122، مرک 1122 وندر، مرک لیاری کی ٹیمیں ایمبولینسوں کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئیں اور لاشوں و زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جاں بحق ہونے والوں میں بعض افراد کی شناخت نوراللہ، شریف، فضل کریم، حبیب اللہ، ارشد سبا کی اور خیر بی بی کے نام سے ہوئی ہیں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں جبکہ دیگر نعشیں شناخت کیلئے ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی گئی ہیں۔پولیس نے بعض زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کراچی منتقل کر دیا۔پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ 31

کرتے ہوئے کہا ہے کہ مدارس دینیہ ایک پاکیزہ، مقدس اور علمی نظام ہے پر ریاستی سطح پر داغ لگانے کی کوششیں صرف اور صرف امریکہ اور مغرب کی خوشنودی حاصل کرنے کے سوا کچھ نہیں، مدارس دینیہ اس ملک کی نظریاتی، دینی اور اخلاقی اساس کے محافظ ہیں، جہاں قرآن و سنت کی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی کردار سازی، اخلاقی تربیت اور معاشرے کی اصلاح کا فریضہ انجام دیا جاتا ہے۔ان اداروں کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنا اور ان کی خدمات کو مشکوک بنانے کی کوشش کرنا درحقیقت دینی تعلیم اور اسلامی اقدار سے وابستہ عوام کے جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔

بقیہ 32

کال پر بلوچستان بھر میں بدامنی، بدعنوانی، پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری اور ماورائے آئین و عدالت لوگوں کی گمشدگیوں کے خلاف احتجاجی دھرنے اور مظاہرے کیے گئے۔ڈیرہ مراد جمالی، ڈیرہ اللہ یار، لورالائی، لسبیلہ اور پشین سمیت مختلف مقامات پر مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا کر شدید نعرے بازی کی۔احتجاجی مظاہروں سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے صوبائی و ضلعی رہنماؤں بشیر احمد ماندائی، نوالدین غلزئی عبدالحمید ناصر ودیگرنے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا سب سے بڑا مطالبہ امن ہے بے گناہ لاتعلق نوجوان لاپتہ اور زندہ برآمدگی کے بجائے مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں۔

بقیہ 33

فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کا واضح ثبوت ہے۔مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کے تخریبی منصوبے کو ناکام بنانے والے سیکورٹی اہلکار پوری قوم کا فخر ہیں۔انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد بلوچستان میں بدامنی پھیلا کر صوبے کی تعمیر و ترقی کا راستہ روکنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔بلوچستان کے امن، استحکام اور خوشحالی کے خلاف سازشیں کرنے والے عناصر کو ہر محاذ پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔وزیراعلیٰ کے معاون نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنے اور صوبے میں ترقیاتی و معاشی سرگرمیوں کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دی جائیں گی۔سیکورٹی فورسز کا غیر متزلزل عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں دہشت گرد عناصر کیلئے واضح پیغام ہیں کہ ان کے مذموم مقاصد کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا

بقیہ 34

وائسرائے ہوا کرتا تھا اب ان کے غلام ہم پر مسلط ہے۔حکمرانوں نے خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی سے متاثرہ عوام کو 107 ارب کا انجکشن لگایا بتایا تک نہیں کہ کب تک خیبر پختونخواہ والے ایمرجنسی وارڈ میں رہیں گے۔بلوچستان ہو یا خیبر پختونخواہ علاج ایمرجنسی نہیں اسلامی نظام ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ کوئٹہ کے دوران چمن پھاٹک مدرسہ دارالرشاد جامع مسجد میں خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایران افغانستان بارڈرز بندش سے بلوچستان کے ہزاروں لاکھوں لوگ معاشی طور پر برباد ہوئے ہمارے بارڈرز ہم، ہماری پارلیمنٹ نہیں غیر لوگ بند کرتے ہیں منتخب نمائندوں کو معلوم نہیں کس نے بے کیوں بند کیا۔زبردستی مسلط لوگ پارلیمنٹ سے کوئی مشورہ نہیں کرتے۔25 کروڑ عوام اور ان کے نمائندوں کی کوئی اہمیت نہیں بدقسمتی سے ہماری رائے ہمارے خون ہماری لاشوں و جانوں کی بھی کوئی اہمیت نہیں

بقیہ 35

عوام کے جان و مال کے تحفظ اور علاقے میں امن کے قیام سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ خضدار میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے مؤثر اقدامات اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور ڈی آئی جی خضدار عمران قریشی کے درمیان ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ خضدار میں امن و امان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لینے، درپیش چیلنجز پر غور کرنے اور بہتری کیلئے مشترکہ حکمت عملی مرتب کرنے کیلئے جلد ایک اہم اجلاس طلب کیا جائے گا

بقیہ 36

مرتضیٰ کاکڑ، صوبائی نائب امراز انداختر، عبدالکبیر شاکر، حافظ نور علی شامل تھے، رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کے مابین ہم آہنگی لازمی ہے، بلوچستان میں بدترین حالات کا تقاضا ہے کہ جمہوری جماعتیں اپنا سیاسی کردار ادا کریں، ملک بھر بالخصوص بلوچستان میں سیاست مکمل طور پر یرغمال ہے جس کی وجہ سے انتہاپسندی و بدامنی عروج پر ہے بلوچستان سے منسلک تمام بارڈرز کی بندش کی وجہ سے لاکھوں لوگ نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں، بارڈر بندش سے ملک بھر میں گیس کی کھپت ایران میں اشیائے خوردونوش کا بحران پیدا ہوگا۔

بقیہ 37

انہوں نے کہا کہ تقریباً ڈھائی ارب ڈالر کی تخمینی لاگت سے 480 کلومیٹر طویل کراچی تا روہڑی سیکشن کی اپ گریڈیشن ریلوے کی بحالی کا اہم موقع ہے۔وزیر ریلوے کے اعلان کے مطابق منصوبے کا سنگ بنیاد جنوری یا فروری 2027 میں رکھے جانے کا امکان ہے۔ضروری ہے کہ تیاری، مالی وسائل کی فراہمی اور عملی کام کے دوران منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہو سکے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ریلوے کی بہتری کیلئے نئے ٹریک کے ساتھ جدید سگنلنگ، خودکار حفاظتی نظام، پلوں کی مضبوطی، محفوظ ریلوے کراسنگز اور تربیت یافتہ عملے کی فراہمی بھی ضروری ہے۔تعمیر کے ساتھ مستقل دیکھ بھال کیلئے مناسب بجٹ اور واضح ذمہ داریوں کا تعین کیا جائے تاکہ اس سرمایہ کاری کے فوائد دیرپا رہیں اور حادثات کے خطرات کم کیے جا سکیں۔انہوں نے کہا کہ بندرگاہوں، صنعتی مراکز اور تجارتی منڈیوں کے درمیان قابل اعتماد ریلوے رابطے سامان کی ترسیل کا وقت اور لاگت کم کر سکتے ہیں مال برداری کو مرحلہ وار ریل کی طرف منتقل کرنے سے سڑکوں پر بھاری ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور برآمدات، علاقائی تجارت اور سی پیک سے وابستہ اقتصادی مواقع سے بہتر فائدہ اٹھایا جا سکے گا۔

بقیہ 38

کے مختلف وارڈز، جنرل او پی ڈی، لیبر روم، لیبارٹری، فارمیسی، نیوٹریشن سینٹر اور ویکسینیشن کے شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ سہولیات کی فراہمی اور انتظامی امور کا مشاہدہ کیا دورے کے دوران ہسپتال کی مجموعی صورتحال عمومی طور پر تسلی بخش پائی گئی، تاہم مختلف وارڈز کی حالت اور بعض شعبہ جات کی فعالیت میں خامیاں سامنے آئیں معائنے کے وقت پانچ میں سے صرف دو ڈاکٹر ڈیوٹی پر موجود تھے جبکہ باقی تین ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کے باعث طبی عملے کی حاضری اور مریضوں کو بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے صورتحال کا جائزہ لیا گیا

بقیہ 39

نارکوٹکس فورس (ANF)، ایکسائز فورس، فرنٹیئر کور (FC)، پولیس اور انٹیلی جنس بیورو (IB) کی مشترکہ ٹیموں نے کارروائی کرتے ہوئے مزید 241 ایکڑ اراضی سے بھنگ کی کاشت کا خاتمہ کر دیا۔یہ کارروائی ضلعی انتظامیہ قلعہ عبداللہ کی قیادت میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر اے این ایف، کیپٹن شاہزیب (77 ونگ ایف سی)، ڈی ایس پی لیویز اور انٹیلی جنس بیورو کے نمائندوں کی نگرانی میں انجام دی گئی۔مشترکہ ٹیموں نے تحصیل دوبندی کے علاقے شکشہ اور کدنی نالہ، جبکہ تحصیل گلستان کے عبدالرزاق زئی اور تحصیل سٹی کے علاقوں میں انسداد بھنگ کارروائیاں کیں۔

بقیہ 40

نے بڑی تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری میں شہریوں نے مختلف محکموں کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیے شہریوں نے ضلع کونسل میں مبینہ کرپشن اور لیشمانیا ڈی ایچ کیو ہسپتال میں صحت کی سہولتوں اور ادویات کی عدم دستیابی، شہر میں بجلی کی قلت، محکمہ پی ایچ ای کے منصوبوں میں مبینہ گھپلوں، سمازہ اور قمرالدین کاریز شاہراہ کی زبوں حالی، مبینہ طور پر خطرناک ٹرانسفارمر، شہر میں تھارو تھرانہ لیفٹ فٹ بال، شاہراہ کی حالت زار جیسی شکایات لوڈ شیڈنگ کے خلاف شکایات پیش کیں۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈائریکٹر بلدیاتی، ڈائریکٹر لیفٹیننٹ عصمت اللہ مندوخیل نے شہریوں کی شکایات اور درخواستوں کو سنا۔درخواست گزاروں کو موصول ہونے والی تمام شکایات پر فوری کارروائی اور متعلقہ قواعد کے مطابق کارروائی کرنے اور ان کے ازالے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 41

کرنے والوں کو سخت وارننگ جاری کی۔اس کے علاوہ اسسٹنٹ کمشنر سریاب کی ٹیم نے ایسٹرن بائی پاس، بجنگ اسٹاپ اور گیلانی روڈ سریاب پر آٹے کی قیمتوں کے حوالے سے کارروائیاں کیں۔کارروائی کے دوران سرکاری نرخنامے سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے والے 8 ہول سیل ڈیلرز کو گرفتار کر لیا گیا۔ضلعی انتظامیہ کے مطابق کارروائی کا مقصد سرکاری نرخنامے پر عمل درآمد یقینی بنانا، عوام کو مہنگے داموں آٹے کی فروخت سے بچانا اور مقررہ قیمتوں پر آٹے کی دستیابی یقینی بنانا ہے

بقیہ 42

یاسین جانڈو اور ایس ڈی او بلڈنگ عاشق علی بوہڑ بھی ان کے ہمراہ تھے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کے مختلف تعمیراتی مراحل اور جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی گئی انہوں نے منصوبے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں تعلیم تحقیق اور معلومات تک آسان رسائی کیلئے ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے ڈیجیٹل لائبریری کا قیام طلبہ و طالبات نوجوانوں اور دیگر شہریوں کو جدید تعلیمی وسائل سے مستفید ہونے کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا منصوبے کے تحت ڈیجیٹل لائبریری کے ساتھ آئی ٹی ہب Hub IT بھی قائم کیا جائے گا جہاں نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے متعلق مہارتیں سیکھنے کے مواقع میسر آئیں گے اس مرکز میں ڈیجیٹل اسکلز، فری لانسنگ اور ای کامرس سمیت دیگر جدید شعبوں میں تربیت فراہم کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے

بقیہ 43

مقدمات پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کے دوران متعلقہ افسران نے صوبائی محتسب کو زیر کارروائی مقدمات، ان کی موجودہ صورتحال اور تحقیقات میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے جامع بریفنگ دی۔اس موقع پر صوبائی محتسب نے افسران سے مقدمات کی مؤثر پیروی، شکایات کے بروقت ازالے اور دفتری امور میں مزید بہتری کے حوالے سے تجاویز اور آراء بھی طلب کیں۔صوبائی محتسب بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی شکایات کو قانون اور میرٹ کے مطابق نمٹانے، شفافیت کو یقینی بنانے اور سائلین کو بروقت انصاف کی فراہمی کیلئے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں۔اجلاس میں مقدمات کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور ادارے کی مجموعی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 44

قائم کی گئی تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔کارروائی کے دوران فٹ پاتھ کو تجاوزات سے کلیئر کروادیا گیا، جبکہ سرکاری جگہ پر تجاوزات قائم کرنے کے معاملے پر ہوٹل مالک کو گرفتار کر لیا گیا۔ضلعی انتظامیہ کے مطابق فٹ پاتھ عوام، بالخصوص پیدل چلنے والوں کیلئے مختص ہوتے ہیں، جہاں تجاوزات قائم کرنے سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہیں سڑک پر چلنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے، جس سے ٹریفک کی روانی اور شہریوں کی سلامتی بھی متاثر ہوسکتی ہے

بقیہ 45

محفل میں علمائے کرام، مشائخ عظام، نعت خوانوں اور عقیدت مندوں نے شرکت کی محفل کی قیادت و نگرانی جانشین دربار عالیہ، پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت علامہ حافظ پیر سید عبدالرحیم شاہ جیلانی قادری دامت برکاتہم العالیہ نے فرمائی، جبکہ خصوصی خطاب بھی آپ ہی نے کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ، دینی خدمات، وفاداری، صداقت اور عشق رسول ﷺ کے روشن پہلوؤں پر روشنی ڈالی

بقیہ 46

امور چلانے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے ان کی کارکردگی دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ وہ گلی محلے کا پرچون اسٹور چلانے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے۔حکمرانوں کی نااہلی بدانتظامی اور عوام دشمن پالیسیوں نے صوبے کو غذائی قلت مہنگائی اور سنگین انتظامی بحرانوں کی دلدل میں دھکیل دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وسائل سے مالا مال بلوچستان کے عوام بنیادی ضروریات زندگی کے لیے ترس رہے ہیں جبکہ حکمرانوں کا بے رحم ٹولہ عوام کے خون پسینے کی کمائی پر عیش و عشرت میں مصروف ہے۔حکمرانوں کی گفتار اور کردار میں واضح تضاد ہے عوامی خدمت کے بلند بانگ دعوے کیے جاتے ہیں مگر عملی طور پر عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے۔

بقیہ 47

گاڑیاں اور دیگر گاڑیاں آمنے سامنے کراس نہیں کرسکتیں، جس سے کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش آسکتا ہے۔لوگ شدید اذیت کا شکار ہیں۔عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جیکب آباد ڈیرہ اللہ یار جعفرآباد جہانی روڈ پر موجودان خطرناک درختوں جھاڑیوں کو فوری طور پر کاٹا جائے تاکہ روڈ محفوظ بن سکے اور عوام سکھ کا سانس لے سکے

بقیہ 48

فورم میں ان کی شرکت جامعہ لورالائی کی تحقیق، جدت، بین الاقوامی روابط اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے جاری کوششوں کی عکاس ہے۔عالمی غذائی تحفظ فورم چین کی ہوا ژونگ زرعی جامعہ، ووہان میں منعقد ہوا۔اس فورم میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے محققین، سائنس دانوں، ماہرین تعلیم اور علمی و تحقیقی شعبوں سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی، جہاں عالمی غذائی تحفظ کی صورت حال، پائیدار زراعت، خوراک کی فراہمی کے نظام میں بہتری، زرعی ٹیکنالوجی کے استعمال اور ماحول دوست زرعی ترقی جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔فورم کا بنیادی مقصد دنیا کو درپیش غذائی تحفظ کے مسائل کا جائزہ لینا، جدید سائنسی تحقیق کے ذریعے ان کے حل کے امکانات تلاش کرنا اور مختلف ممالک کے ماہرین کے درمیان علمی تعاون کو فروغ دینا تھا

بقیہ 49

، جس میں مختلف زیر سماعت اور زیر التواء شکایات و مقدمات پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کے دوران متعلقہ افسران نے صوبائی محتسب کو زیر کارروائی مقدمات، ان کی موجودہ صورتحال اور تحقیقات میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے جامع بریفنگ دی۔اس موقع پر صوبائی محتسب نے افسران سے مقدمات کی مؤثر پیروی، شکایات کے بروقت ازالے اور دفتری امور میں مزید بہتری کے حوالے سے تجاویز اور آراء بھی طلب کیں۔صوبائی محتسب بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی شکایات کو قانون اور میرٹ کے مطابق نمٹانے، شفافیت کو یقینی بنانے اور سائلین کو بروقت انصاف کی فراہمی کیلئے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں۔اجلاس میں مقدمات کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور ادارے کی مجموعی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 50

کے علاقوں میں شروع کیا جائے تاکہ لوگ ملیریا جیسے موذی مرض سے بچ جائیں بصورت دیگر عوامی حلقے احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں

بقیہ 51

نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ آٹے کی فروخت میں مقررہ وزن اور نرخ نامے کی پابندی یقینی بنائیں، ناپ تول کے اصولوں پر مکمل عمل کریں اور عوام کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہ کریں۔انہوں نے واضح کیا کہ ناپ تول میں کمی اور عوام کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔آئندہ خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ضلعی انتظامیہ بارکھان عوام کو معیاری اشیائے ضروریہ کی مقررہ وزن کے مطابق فراہمی یقینی بنانے کیلئے چیکنگ کا عمل جاری رکھے گی۔

بقیہ 52

موقع پر کمانڈنٹ سوئی رائفلز کرنل کلیم خان بھی موجود تھے ملاقات کے دوران معززین علاقہ نے علاقے میں ایف سی کی جانب سے عوامی خدمت، امن و امان کے قیام، فلاح و بہبود کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔اس موقع پر علاقے کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کمانڈنٹ نے معززین علاقہ کا اظہار کیا کہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی مشترکہ مقصد ہے، جس کے حصول کیلئے تمام متعلقہ فریق باہمی تعاون اور مشاورت کے ذریعے عملی کردار ادا کر رہے ہیں کمانڈنٹ نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کی روک تھام کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 53

کے معیار کا جائزہ لیا۔معائنے کے دوران مقررہ طریقہ کار کے مطابق ایندھن کے نمونے حاصل کر کے تفصیلی جانچ اور تجزیے کیلئے لیبارٹری بھجوا دیے گئے۔انتظامیہ کے مطابق لیبارٹری رپورٹ موصول ہونے کے بعد نتائج کی روشنی میں مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، تاکہ پیٹرولیم مصنوعات کے معیار کو یقینی بنانے اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں

بقیہ 54

باعث ایل پی جی کی کھپت بڑھ رہی ہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف مقامات پر ایل پی جی 600 سے 650 روپے فی کلوگرام تک فروخت کی جا رہی ہے۔عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی ضروریات زندگی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان ہیں، ایسے میں ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کے لیے گھریلو اخراجات پورے کرنا مزید مشکل بنا دیا ہے۔سید امان شاہ نے کہا کہ عوام فی کلوگرام تقریباً 320 روپے اضافی قیمت ادا کر کے ایل پی جی خریدنے پر مجبور ہیں، جو ان کے مطابق عوام پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔

بقیہ 55

چیکنگ تاجروں کو مقررہ نرخوں پر اشیائے خورد و نوش کی فروخت یقینی بنانے کی ہدایت ہوٹلوں میں صفائی ستھرائی برقرار رکھنے اور ایل پی جی کیس مقررہ قیمتوں پر فروخت کرنے کا حکم ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے بھی کارروائی کا عندیہ۔تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقارنے گزشتہ روز وندر شہر کا دورہ کیا۔جہاں انہوں نے سبزی، گوشت، چھلی اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کا جائزہ لیا اور دکانداروں کو واضح ہدایت کی کہ وہ عوام کو سرکاری نرخ نامے کے مطابق اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر مقررہ قیمتوں سے زائد وصولی اور سرکاری احکامات کی خلاف ورزی کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی۔انہوں نے تاجروں کو پابند کیا کہ وہ سرکاری نرخ نامے کی ریٹ لسٹ دکانوں پر نمایاں جگہ آویزاں رکھی جائے تاکہ شہری قیمتوں سے آگاہ رہ سکیں جبکہ خلاف ورزی کے مرتکب دکانداروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی

بقیہ 56

احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایس ایچ او پولیس تھانہ جہانی انسپکٹر علی رضا کھوسہ ایس ایچ او شہید ملک محمد علی سب انسپکٹر حامد علی بمبل اپنی ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 02/26 پولیس تھانہ جہانی اور مقدمہ نمبر 56/26 شہید ملک محمد علی بجرم نمبر 392,34 ت پ میں مطلوب ملزم ذاکر حسین ولد عبدالرشید قوم بغدادکو حسب ضابطہ گرفتار کر کے مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے

بقیہ 57

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر زین العابدین، پرنسپل بوائز ڈگری کالج استاد محمد پروفیسر عبیداللہ خان زہری، خزانہ افسر ساجد حسین جمالی سمیت ایریلیشن، ایجوکیشن، بی اینڈ آر، زراعت، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کیا اجلاس میں بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو BSDI فیز ٹو کے تحت جاری اور مکمل ہونے والی ترقیاتی اسکیمات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ فیز تھری کے تحت شروع کیے جانے والے نئے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر زراعت، پولیس، اریلیشن، محکمہ صحت، ویٹرنری ہسپتال، ایکسائز، سوشل ویلفیئر اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی جاری سرگرمیوں اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی

بقیہ 58

غیر قانونی طور پر چلائے جانے والے دو کریش پلانٹس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور انہیں سیل کر دیا گیا۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار نے واضح کیا کہ قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ علاقے میں غیر قانونی کریش پلانٹس کی نشاندہی مسلسل نگرانی اور قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

بقیہ 59

ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ مزید علاج و معالجہ کے حب ریفر کر دیئے گئے۔

بقیہ 60

جعفرآباد خالد خان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ کالرہ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، علاج معالجے کے انتظامات اور دیگر امور کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا جائزہ لیا اور وہاں زیر علاج مریضوں سے ملاقات کر کے انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ڈاکٹروں کے رویے، ادویات کی دستیابی اور علاج معالجے کے حوالے سے تفصیلات معلوم کیں۔

بقیہ 61

انتظامی بہتری کیلئے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پنجگور امجد شہزاد، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن پنجگور اصغر علی، آر ٹی ایس ایم کے عبدالحلیم بلوچ، تمام تحصیلوں کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (ڈی ڈی اوز) سمیت محکمہ تعلیم کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پنجگور امجد شہزاد نے ڈپٹی کمشنر پنجگور کو ضلع میں تعلیمی امور، اسکولوں کی نگرانی، ملازمین کی حاضری اور محکمانہ کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ رواں ماہ فرائض کی انجام دہی اور متعلقہ انتظامی معاملات کے سلسلے میں 67 شوکاز نوٹسز جاری کیے گئے ہیں جبکہ 16 ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی ہے

بقیہ 62

اگر حکومت نے فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر ریلیف اقدامات نہ کیے تو صوبے سے مسافر بسوں کا نام و نشان مٹ جائے گا، جس سے عوام کو آمد و رفت کے حوالے سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز نے نامساعد حالات کے باوجود عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا، لیکن اب حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ مسافر بسوں میں پٹرول ڈلوانے کی سکت بھی باقی نہیں رہی۔پٹرولیم مصنوعات کی آسمان سے باتیں کرتی قیمتوں، کاروباری اخراجات میں مسلسل اضافے اور دیگر مشکلات نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مالی بحران سے دوچار کر دیا ہے

بقیہ 63

نیاز احمد جمالی، محمد مشتاق جمالی، ملھی نانک سنگھ، شان، ثاقب ابڑو سمیت دیگر شخصیات موجود تھیں۔اس موقع پر چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر مرتضیٰ خان جمالی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اناج منڈی کی بحالی اور فعالیت کے لیے تمام متعلقہ افراد نے مشترکہ طور پر کوششیں کی ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ ان تمام کاروباری حضرات کے شکر گزار ہیں

بقیہ 64

مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے بارگاہ خداوندی میں خصوصی طور پر دعا کی ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشنے کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین ثم آمین۔

بقیہ 65

جدوجہد میں تاریخی کردار ادا کیا اور ان کی شہادت کے بعد بھی آمریت کے خلاف مزاحمت کی علامت بن کر سامنے آئیں۔انہوں نے قید و بند، ریاستی تشدد اور ذاتی زندگی کے ناقابل بیان صدمات کے باوجود جمہوریت کا پرچم سرنگوں نہیں ہونے دیا۔فریال تالپور نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی والدہ کی جدوجہد، جرأت اور قربانیوں کو آگے بڑھاتے ہوئے جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حق حکمرانی کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔بھٹو خاندان کی ان عظیم خواتین کی قربانیاں پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایسا روشن باب ہیں جو آنے والی نسلوں کو آمریت کے خلاف مزاحمت اور جمہوری اقدار کے تحفظ کا درس دیتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے جمہوری نظام کے استحکام اور آئینی تسلسل کے لیے اپنی سیاسی بصیرت اور جدوجہد کے ذریعے اہم کردار ادا کیا

بقیہ 66

ڈرگ انسپکٹر کمران محمد اکرم، پی پی ایچ آئی کے عبدالخالق، ڈسٹرکٹ ڈرگ انسپکٹر تربت وارث رفیق، ڈی ایچ او آفس کے ڈاکٹر لطیف بلوچ سمیت متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ نے محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، انتظامی معاملات اور ملازمین کی حاضری سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ غیر حاضری اور متعلقہ انتظامی معاملات کے تناظر میں 30 ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی ہے انہوں نے محکمہ صحت میں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور سرکاری امور کی مؤثر انجام دہی کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات سے بھی اجلاس کو آگاہ کیا

بقیہ 67

اور مکینوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، جن کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔سید صادق آغا نے کہا کہ کیسکو کی سہولت شہریوں کی روزمرہ زندگی سے براہ راست وابستہ ہے اور اس میں خرابی یا عدم تسلسل کے باعث گھریلو معمولات متاثر ہوتے ہیں۔سٹلائیٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور اطراف کی آبادیوں کے رہائشیوں کی شکایات کو نظر انداز کرنے کے بجائے ان کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے اور علاقے کی ضروریات کے مطابق فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کافی نہیں، بلکہ متعلقہ حکام کو موقع پر صورتحال کا جائزہ لے کر عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔جبکہ کوئٹہ کے جعلی ایم پی ایز کی بھرمار بھی بنیادی مسئلہ حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔

بقیہ 68

اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمال الدین صاحب زئی مرحوم کے انتقال سے ان کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور متعلقین ایک عظیم صدمے سے دوچار ہوئے ہیں۔مرحوم کمال الدین صاحب، حاجی جمال الدین، حاجی صلاح الدین، مرحوم امان الدین، نورالدین، علاؤالدین اور شراف الدین کے بھائی تھے جبکہ حاجی رئیس غفار، مرحوم عبدالصمد، حاجی عبدالستار، عبدالکار اور محمد داؤد کے چچا زاد بھائی تھے۔مرحوم محکمہ تعلیم کے آر ٹی ایس ایم آفیسر ولی خان اچکزئی صاحب کے چچا بھی تھے۔اس افسوسناک موقع پر ہم تمام سوگوار خاندان بالخصوص مرحوم کے بھائیوں، عزیز و اقارب اور ولی خان اچکزئی صاحب سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو نور سے منور کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 69

کے بعد اپنے روٹ پرمٹس کی تجدید اور کانٹریکٹ کی درستگی کیلئے مقررہ طریقہ کار کے مطابق ضروری کارروائی مکمل کریں۔جس کے مطابق کوئٹہ سے کراچی، سکھر، ڈیرہ غازی خان، کوئٹہ سے خضدار، قلات اور دیگر متعلقہ روٹس پر چلنے والی گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے مالکان کو اپنے روٹ پرمٹس کی تجدید اور کانٹریکٹ میں ضروری تبدیلیاں کروانا ہوں گی۔اس کے علاوہ صوبہ بلوچستان کے مکمل ایریا یا ریجنل روٹ پرمٹ کے حصول کیلئے متعلقہ گیارہ (11) ڈویژنز کی تجدید اور کانٹریکٹ کی درستگی بھی لازمی قرار دی گئی ہے۔

بقیہ 70

رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ بلوچستان پر مسلط حکومتی ٹولہ صوبے کے انتظامی امور چلانے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے ان کی کارکردگی دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ وہ گلی محلے کا پرچون اسٹور چلانے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے۔

بقیہ 71

سلسلے کو فوری طور پر بند کیا جائے اور معاملے کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔اپنے جاری کردہ بیان میں صوبائی ترجمان نے کہا کہ سنگدا ایس پولیس چوکی پر تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے باعث گاڑیوں کے مالکان اور اس کاروبار سے وابستہ محنت کشوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔اس معاملے پر متعدد مرتبہ ایس ایس پی قلات کو شکایات سے آگاہ کیا جا چکا ہے، تاہم یونین کے مطابق اب تک کوئی مؤثر پیش رفت سامنے نہیں آئی اور مبینہ وصولیوں کا سلسلہ جاری رہنے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔بار بار شکایات کے باوجود مسئلے کا حل نہ نکلنا باعث تشویش ہے اور متعلقہ حکام کی توجہ کا متقاضی ہے۔

بقیہ 72

ادبی، مذہبی اور اساتذہ تنظیموں کے رہنماؤں نے ان کا استقبال کیا اور انہیں سندھ کی ثقافت اجرک کے تحفے پیش کیے اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔اس سلسلے میں آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن پی ٹی الف ڈویژن لاڑکانہ کے صدر عبدالفتاح عباسی، ڈپٹی جنرل سیکریٹری وحید احمد ابڑو، آفس سیکریٹری صوفی انور علی زنجیجو، تعلقہ صدر علی شیر جتوئی، جنرل سیکریٹری غلام اللہ سانگی، سٹی صدر ارباب خان بھٹو، جنرل سیکریٹری امرت لال اوڈ، محمد شریف عمرانی، اوسی لاشاری کے ہیڈ ماسٹر بخشل خان عمرانی، پی وی سندھی اسکول کے ہیڈ ماسٹر دیدار علی مری، بیت المال کے سابق ہیڈ ماسٹر راجہ ممتاز علی سومرو، نعمت اللہ سومرو، مہران رحیم شیخ، عبدالرحمٰن شیخ، زمان اللہ کوریجو، ایاز احمد گاد، محمد اسلم شیخ، فیصل کریم کھوڑو، عادل سولنگی، سعادت کھوکھر، اسٹیٹ لائف آفیسر گلزار احمد مٹھانی، عبدالرحمٰن شیخ، محمد امین مری، سمیت دیگر نے تعلیم دوست شخصیت افسر علی قریشی کو بیت المال سکول کا ہیڈ ماسٹر مقرر ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔

بقیہ 73

علامہ مولانا اللہ داد قادری اور علامہ مولانا مقبول احمد مہر نے شان مصطفیٰ ﷺ اور شان غوث الاعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ پر ایمان افروز خطابات کیے۔معروف نعت خواں سید شاہد شاہ بخاری قادری اور محمد آصف قادری نے بارگاہ رسالت ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔محفل میں سید محمد باقر شاہ جیلانی اور سید عبدالرزاق شاہ جیلانی بھی شریک ہوئے۔اس موقع پر گوٹھ رئیس عبدالکریم ببر جمالی، محبت شاخ سے رئیس عبدالکریم ببر جمالی، تاجی پریل جمالی، حبیب اللہ جمالی، وڈیرہ لال خان جنگ اور وڈیرہ محب خان پتانی نے خصوصی شرکت کی۔پروگرام کا اہتمام میر عرض محمد جنگ قادری کی جانب سے کیا گیا۔محفل کے اختتام پر مرحوم وڈیرہ عطر خان جنگ اور شہید محمد اصغر جنگ کے ایصال ثواب کے لیے خصوصی دعا کی گئی

بقیہ 74

ہوئی، جس میں سیاسی و سماجی شخصیات، ضلعی انتظامیہ کے افسران، تاجروں، مل مالکان اور زمینداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔تقریب میں میر طارق خان جمالی سابق وزیر داخلہ میر زبیر خان جمالی سابق رکن صوبائی اسمبلی حیدر خان جمالی سردار زادہ ضرار ناصر خان جمالی اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون سینیئر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد میر مظفر خان جمالی میر جمیل احمد رند اور چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر مرتضیٰ خان جمالی میر سراج احمد خان رند میر صدام خان رند میر امام بخش جمالی سمیت دیگر معززین شریک ہوئے۔

بقیہ 75

مشکل ہوتا جا رہا ہے۔خصوصاً کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں تک چلنے والی مسافر گاڑیوں کو ٹائم شیڈول، امن و امان کی صورتحال اور راستے میں قائم چیک پوسٹوں پر طویل انتظار جیسے مسائل کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسافر گاڑیوں کو مختلف چیک پوسٹوں پر تلاشی کے نام پر گھنٹوں روکنے سے ٹرانسپورٹ کا نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔گاڑیوں کی آمد و رفت میں تاخیر کے باعث مقررہ ٹائم شیڈول برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

بقیہ 76

پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لاڑکانہ کی جانب سے منعقد کی گئی جس میں ڈسٹرکٹ لاڑکانہ کے سینئر نائب صدر شاہد محمد مراد بھٹو، جنرل سیکرٹری و چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل لاڑکانہ اعجاز احمد لغاری، وائس چیئرمین اسد اللہ بھٹو، سید راشد علی شاہ، محمد انور بڑو، ایڈووکیٹ دیدار علی بھٹو، سرفراز میرانی، ممتاز چھوان، زاہد جلبانی، خالد کریم منگی، منصور سومرو، سید مظفر شاہ، زوہیب خان ابڑو، ڈاکٹر غلام قادر سومرو، طالب حسین جروار، سمیع اللہ بھوڑ سمیت پارٹی عہدیداران، کارکنان اور لیڈیز ونگ کی عہدیدار خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب کا آغاز قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی سے کیا گیا۔رہنماؤں اور کارکنوں نے مشترکہ طور پر مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو، قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور دیگر شہداء کے مزارات پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر سپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ بھوسہ منڈی، لنک بادینی روڈ اور ایسٹرن بائی پاس پر گرانفروشوں اور ناقص صفائی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا آٹے کی قیمتوں کا جائزہ لینے کیلئے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

عوام کو مہنگے داموں آٹے کی فروخت سے بچانا اور مقررہ قیمتوں پر آٹے کی دستیابی یقینی بنانا ہے، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی شہر کے مختلف علاقوں میں آٹے کی قیمتوں کا جائزہ لینے کیلئے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں گزشتہ روز مختلف کارروائیوں میں 8 ہول سیل ڈیلرز گرفتار اور جیل منتقل کردیا گیا تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ نے سب ڈویژن سٹی کے مختلف علاقوں میں آٹے کی قیمتوں کا جائزہ لینے کیلئے دکانوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دکانداروں کو آٹے کی فروخت سرکاری نرخنامے کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے خلاف ورزی (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے امریکہ سے آئے ہوئے مہمان تنویر احمد ملاقات کررہے ہیں

ہسپتال میں ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کی بروقت حاضری کو یقینی بنایا جائے، ماریہ شمعون

ہسپتال میں ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کی بروقت حاضری کو یقینی بنایا جائے

استامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر استامحمد ماریہ شمعون نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال استامحمد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کی مجموعی صورتحال مختلف شعبہ جات کی فعالیت، طبی عملے کی حاضری ادویات کی دستیابی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے ہسپتال (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

قلعہ عبداللہ میں انسدادِ منشیات مہم 2026 کے تحت بھنگ کی کاشت کے خاتمے کیلئے مشترکہ کارروائیاں

کوئٹہ (خ ن) ضلع قلعہ عبداللہ میں انسدادِ منشیات مہم 2026 کے تحت بھنگ کی کاشت کے خاتمے کیلئے مشترکہ کارروائیاں جاری ہیں۔ 22 اکتوبر کو تحصیل گلستان اور دوبندی کے مختلف علاقوں میں ضلعی انتظامیہ، اینٹی (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

صوبائی محتسب کی ہدایت پر ڈویژنل ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام کھلی کچہری

کھلی کچہریوں کے انعقاد سے شہریوں کو اپنی شکایات براہِ راست حکام تک پہنچانے کا موقع ملتا ہے

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) صوبائی محتسب کی ہدایت پر ڈویژنل ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں صوبائی محتسب کے ڈویژنل ڈائریکٹر شیخ عصمت اللہ مندوخیل مختلف محکموں کے افسران ڈی ای او شیخ موسیٰ خان مندوخیل، ایف سی کے میجر محمد ہاشم سپرنٹنڈنٹ جیل عبدالستار مندوخیل محکمہ جنگلات کے افسر سلطان محمود لعون اور شہریوں (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

صوبائی محتسب کی ہدایت پر ڈویژنل ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام کھلی کچہری میں لوگ اپنے مسائل بیان کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر استامحمد کا بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت زیرِ تعمیر ڈیجیٹل لائبریری کا دورہ

استامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو BSDI کے تحت زیرِ تعمیر ڈیجیٹل لائبریری کا دورہ کیا جہاں انہوں نے منصوبے پر جاری تعمیراتی کام کا تفصیلی معائنہ کیا اور اس کی پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر ایلیسئین بلڈنگ (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

شہریوں کی سہولت میں رکاوٹ بننے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی، مہراللہ بادینی

سرکاری اراضی، فٹ پاتھوں اور عوامی راستوں پر غیر قانونی تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے احکامات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے شہریوں کی شکایات کے ازالے اور عوامی راستوں کو تجاوزات سے پاک کرنے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اسی سلسلے میں کھلی کچہری کے دوران موصول ہونے والی شہری کی شکایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی نے ایئرپورٹ کے قریب واقع ایک ہوٹل کی جانب سے فٹ پاتھ پر (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

ڈائریکٹرز انویسٹی گیشن، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور رجسٹرار کا اہم اجلاس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان سعادت اللہ خان بازئی کی زیر صدارت صوبائی محتسب سیکرٹریٹ کے مرکزی دفتر کوئٹہ میں ڈائریکٹرز انویسٹی گیشن، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور رجسٹرار کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف زیر سماعت اور زیرِ التواء شکایات (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

مسائل کے حل کیلئے مؤثر اقدامات اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے، یونس عزیز زہری

درپیش چیلنجز پر غور کرنے اور بہتری کیلئے مشترکہ حکمت عملی مرتب کرنے کیلئے جلد ایک اہم اجلاس طلب کیا جائے گا

اجلاس میں متعلقہ حکام کی مشاورت سے امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ضروری اقدامات پر غور کیا جائے گا

خضدار (خ ن) قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی و ایم پی اے خضدار میر جھالاوان میر یونس عزیز زہری نے ڈی آئی جی خضدار ریجن عمران قریشی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ایم پی اے خضدار میر یونس عزیز زہری نے DIG خضدار عمران قریشی کو خضدار ریجن میں تعیناتی پر خوش آمدید کہا اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ خضدار میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

اوستہ محمد روڈ قیدی شاخ میں شانِ حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ بسلسلہ گیارہویں شریف

محفل میں ملک وقوم کی سلامتی، اتحاد واتفاق، امتِ مسلمہ کی سربلندی اور دینِ اسلام کی خدمت کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) دربار عالیہ غوثیہ القادریہ، اوستہ محمد روڈ قیدی شاخ میں شانِ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بسلسلہ گیارہویں شریف کے سلسلے میں ایک روح پرور روحانی و دینی محفل کا انعقاد کیا گیا، جو صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک جاری رہی (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

موجودہ صورتحال میں سیاسی جماعتوں کا آپس میں رابطہ لازمی ہے

بارڈر بندش سے ملک بھر میں گیس کی کھپت جبکہ ایران میں اشیائے خوردونوش کا بحران پیدا ہوگا

آل پارٹی کانفرنس کا اجلاس کرکے ان مسائل کو اجاگر کرنا ہوگا، سراج الحق

کوئٹہ (این این آئی) جماعت اسلامی کے سابق امیر مولانا سراج الحق کی وفد کے ہمراہ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے محمد شہی ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات، ملاقات میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی، صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ، مرکزی سینئر نائب صدر میر شاوس بزنجو، خیر بخش بلوچ، میراں بخش بلوچ، مشکور انور بھی موجود تھے جماعت اسلامی کے وفد میں صوبائی جنرل سیکرٹری غلام (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

بلوچستان پر مسلط حکومتی ٹولہ صوبے کے انتظامی امور چلانے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

حکمرانوں کی عوام دشمن پالیسیوں نے صوبے کو غذائی قلت مہنگائی اور سنگین انتظامی بحرانوں کی دلدل میں دھکیل دیا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ اور دیگر نے کہا ہے کہ بلوچستان پر مسلط حکومتی ٹولہ صوبے کے انتظامی امور چلانے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے ان کی کارکردگی دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ وہ گلی محلے کا پرچون اسٹور چلانے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے۔ (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر رکھنی فہد حسین عمرانی کا آٹے کی مختلف دکانوں کا اچانک معائنہ

رکھنی (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر رکھنی فہد حسین عمرانی نے آٹے کی مختلف دکانوں کا اچانک معائنہ کیا۔ چیکنگ کے دوران ناپ تول میں کمی پائے جانے پر متعلقہ دکانداروں کو جرمانے عائد کیے گئے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر رکھنی (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

آئی جی ایف سی نارتھ بلوچستان میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ کا سوئی کا دورہ

علاقے میں امن ترقی تعلیم اور خوشحالی کا فروغ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے جس کے لیے باہمی تعاون اور یکجہتی ناگزیر ہے

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) آئی جی ایف سی نارتھ بلوچستان میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ نے سوئی کا دورہ کیا جہاں سوئی رائفلز کے ہیڈکوارٹر میں ایم این اے و پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وڈیرہ میاں خان مونڈرانی اور چیف آف کلپر وڈیرہ جلال خان کلپر کی قیادت میں علاقے کے معززین سیاسی و سماجی شخصیات اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے ان سے ملاقات کی اس (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

آئی جی ایف سی نارتھ بلوچستان میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ کا دورہ سوئی موقع پر معززین اور افسران کے ہمراہ گروپ فوٹو

ڈیرہ اللہ یار، جیانی روڈ پر موجود خطرناک درختوں جھاڑیوں کو فوری طور پر کاٹا جائے، عوامی حلقے

مسافر گاڑیاں اور دیگر گاڑیاں آمنے سامنے کراس نہیں کرسکتیں، جس سے کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش آسکتا ہے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ جیکب آباد ڈیرہ اللہ یار حمید آباد جیانی روڈ نصیر شاخ کی پنجابی ڈپ سے حمید آباد تک تین کلومیٹر کے فاصلے سے زیادہ روڈ کے دونوں اطراف پر کِکر کے گھنے درختوں جھاڑیوں کے بڑھ جانے کے باعث روزانہ حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے جبکہ گھنے درختوں کی وجہ سے جیکب آباد ڈیرہ اللہ یار حمید آباد جیانی روڈ پر مسافر (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ اللہ یار شہر کے مختلف محلے کالونیوں اور علاقے میں مچھروں کی بھرمار

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ شہر کے مختلف محلے کالونیوں اور علاقے میں مچھروں کی بھرمار کا سلسلہ جاری ہونے کے باعث لوگ ملیریا جیسے موذی مرض میں مبتلا ہورہے ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مچھروں کی روک تھام کو روکنے کے لیے مچھر مار اسپرے مہم کا سلسلہ بنا دیر شہر وگردونواح (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

جامعہ لورالائی کی چین میں عالمی علمی و تحقیقی تعاون کے فروغ پر زور

بلوچستان سے منسلک تمام بارڈرز کی بندش کی وجہ سے لاکھوں لوگ نان شبینہ کا محتاج ہورہے ہیں

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) جامعہ لورالائی کے رجسٹرار ڈاکٹر خالد خان نے چین کے شہر ووہان میں منعقدہ عالمی غذائی تحفظ فورم برائے نوجوان سائنس دانوں 2026ء میں جامعہ لورالائی کی نمائندگی کرتے ہوئے پاکستان میں غذائی تحفظ کو درپیش چیلنجز، پالیسی اقدامات اور پائیدار حل کے موضوع پر اپنی تحقیقی پیشکش پیش کی۔ بین الاقوامی سطح کے اس علمی و تحقیقی (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں ڈائریکٹرز انویسٹی گیشن، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور رجسٹرار کا اہم اجلاس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان سعادت اللہ خان بازئی کی زیر صدارت صوبائی محتسب سیکرٹریٹ کے مرکزی دفتر کوئٹہ میں ڈائریکٹرز انویسٹی گیشن، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور رجسٹرار کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

عوامی شکایات پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی نے ہائیڈروکاربن ٹیسٹنگ سینٹر کی ٹیم کے ہمراہ ایئرپورٹ روڈ پر ہاسکول پیٹرول پمپ کے گیج اور معیار کا معائنہ کیا اور نمونے لیبارٹری بھجوا دیے

ایل پی جی مافیا نے بدترین لوٹ مار شروع کردی ہے۔ سید امان شاہ

ایل پی جی مافیا نے پانچ روز میں عوام کو کروڑوں روپے کا ٹیکا لگا دیا، صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ایل پی جی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے، مبینہ ایل پی جی مافیا نے صرف پانچ روز کے دوران عوام کی جیبوں سے کروڑوں روپے نکال لیے ہیں، جبکہ متعلقہ ادارے قیمتوں پر قابو پانے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی تبدیلی اور سردی کی شدت میں اضافے کے (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر صدر کا ایئرپورٹ روڈ پر واقع ہاسکول پٹرول پمپ کا معائنہ

کوئٹہ (خ ن) عوامی شکایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی نے ہائیڈروکاربن ٹیسٹنگ سینٹر کی ٹیم کے ہمراہ ایئرپورٹ روڈ پر واقع ہاسکول (HASCOL) پٹرول پمپ کا معائنہ کیا اور فروخت ہونے والی پیٹرولیم مصنوعات (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں ٹرانسپورٹ شعبہ وینٹی لیٹر پر ہے۔ ایکشن کمیٹی

فوری ریلیف نہ ملا تو مسافر بسوں کا نام ونشان مٹ جائے گا۔ صدر حبیب اللہ بادیزئی

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میرا اکبر لہڑی، نائب صدر حاجی موسیٰ جان اچکزئی اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ وینٹی لیٹر پر ہے اور آخری سانسیں لے رہا ہے، ٹرانسپورٹرز کروڑوں روپے کے مقروض ہوچکے ہیں، جبکہ کاروبار جاری رکھنا روز بروز مشکل ہوتا جارہا ہے۔ (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

جعفرآباد اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرہ کا ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کا دورہ

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرہ کا ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کا دورہ، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

وندر، مزدہ ٹرک اور ہیوی بلڈوزر میں تصادم 3 افراد زخمی

زخمیوں کو ریسکیو سینٹر وندر منتقل کرنے کے بعد ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر، مزدہ ٹرک اور ہیوی بلڈوزر میں تصادم 3 افراد زخمی حب ریفر کردیئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N-25 پر وندر شہر کے قریب صابرین ہوٹل کے مقام پر مزدہ ٹرک اور ہیوی بلڈوزر کے درمیان حادثے کے نتیجے میں تین افراد ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی مرک ریسکیو سینٹر 1122 ضلع کی میڈیکل ایمرجنسی ٹیم فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ زخمیوں کو ریسکیو سینٹر وندر منتقل کرنے کے بعد (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

پولیس تھانہ جیانی اور پولیس تھانہ شہید ملک محمد علی کی کارروائی روپوش ملزم گرفتار

فرید آباد (نامہ نگار) پولیس تھانہ جیانی اور پولیس تھانہ شہید ملک محمد علی کی کارروائی روپوش ملزم گرفتار انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کامران نواز پنجوتھا کی خصوصی ہدایات پر ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ، ڈی ایس پی عبدالحمید کھیم کے (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر وندر کا تحصیلدار وندر اور میونسپل کمیٹی کے عملے کے ہمراہ وندر شہر کا دورہ

گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، عارب وقار

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر، گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار کا تحصیلدار وندر اور میونسپل کمیٹی کے عملے کے ہمراہ وندر شہر کا دورہ۔ سبزی، گوشت، مچھلی سمیت مختلف دکانوں کی (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

وندر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار شہر میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں اور سرکاری نرخ نامے کا جائزہ لے رہے ہیں

مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میں اناج منڈی کا افتتاح کردیا گیا

اناج منڈی کی بحالی اور فعالیت کے لیے تمام متعلقہ افراد نے مشترکہ طور پر کوششیں کی ہیں

اوستہ محمد: (منظور احمد قمبرانی) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ خان جمالی کی محنت اور مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میں اناج منڈی کا افتتاح کردیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں سیاسی، سماجی اور کاروباری شخصیات سمیت معززینِ علاقہ نے شرکت کی۔ تقریب میں میر طارق خان جمالی، میر حیدر خان جمالی، میر زبیر خان جمالی، میئر میونسپل کارپوریشن میر مظفر خان جمالی، میر ضرار خان جمالی، میر سراج خان رند، صدام خان رند، جمیل خان رند، (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ضلع کیچ کے تعلیمی اداروں کی مجموعی کارکردگی، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی حاضری، تعلیمی نظم وضبط، اسکولوں کی مانیٹرنگ اور محکمہ تعلیم کی جانب سے (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

وندر، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن کا غیر قانونی کریش پلانٹس کے خلاف کارروائی

قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، عارب وقار

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار نے غیر قانونی کریش پلانٹس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کنراج روڈ پر قائم دو کریش پلانٹس سیل کردیے۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کے روز اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز لسبیلہ/حب اور ایس ایچ او وندر عبدالحق موسیانی کے ہمراہ کنراج روڈ پر واقع کریش پلانٹس کا دورہ کیا۔ جہاں متعلقہ قوانین اور ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر استامحمد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس

استامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین سردار ہارون خان جمالی، ضرار خان جمالی، میجر یاسر، اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر امیر علی جمالی، (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دینے کیلئے اناج منڈی کا افتتاح کیا جارہا ہے

کراچی تا روہڑی ریلوے لائن کی جدید کاری محفوظ سفر اور تجارتی ترقی کی جانب اہم قدم ہے، عبدالقادر

کراچی تا روہڑی ریلوے لائن کی جدید کاری محفوظ سفر، مال برداری کی استعداد میں اضافے اور ملکی معیشت کی مضبوطی کی جانب اہم پیشرفت ثابت ہوسکتی ہے

حکومت کی جانب سے ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے اس منصوبے کو آگے بڑھانے کی کوششیں خوش آئند ہیں، چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کراچی تا روہڑی ریلوے لائن کی جدید کاری محفوظ سفر، مال برداری کی استعداد میں اضافے اور ملکی معیشت کی مضبوطی کی جانب اہم پیشرفت ثابت ہوسکتی ہے حکومت کی جانب سے ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے اس منصوبے کو آگے بڑھانے کی کوششیں خوش آئند ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) ممتاز سیاسی و قبائلی شخصیت سردار عبدالرشید ریکی نے اپنے جاری کردہ ایک تعزیتی بیان میں بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع چاغی کے سابقہ لیبر سیکرٹری میر نصیر احمد ریکی، ماسٹر احمد یار ریکی اور خلیل احمد ریکی کی والدہ محترمہ کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

رحمت اللہ لائن مین کی شہادت افسوسناک واقعہ ہے۔ کیسکو لیبر یونین

شہداء کے خون اور خاندانوں کے دکھ کو گروہی سیاست کا ایندھن بنانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ترجمان

کوئٹہ (پ ر) کیسکو لیبر یونین کے ترجمان نے قلات میں دورانِ ڈیوٹی فیٹل ایکسیڈنٹ میں لائن مین رحمت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ رحمت اللہ کی شہادت نہ صرف ان کے خاندان بلکہ کیسکو کمپنی اور محنت کش طبقے کے لیے بھی ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ کیسکو لیبر یونین شہید کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا کرے۔

اناج منڈی کی بحالی علاقے کے زرعی اور تجارتی شعبوں کیلئے ایک اہم پیش رفت ہے، زبیر خان جمالی

اوستہ محمد میں زرعی معیشت کے فروغ اور تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دینے کے لیے اناج منڈی کو باقاعدہ فعال کردیا گیا

اوستہ محمد (منظور احمد قمبرانی) ضلع اوستہ محمد میں زرعی معیشت کے فروغ اور تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دینے کے لیے اناج منڈی کو باقاعدہ فعال کردیا گیا، جہاں زرعی اجناس کی خرید وفروخت کا آغاز ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں مارکیٹ کمیٹی کے زیر اہتمام افتتاحی تقریب منعقد (بقیہ 74 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ افسر علی قریشی شہر کے بیت المال کالونی سکول کا ہیڈ ماسٹر تعینات

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) لاڑکانہ شہر کی سیاسی، سماجی، ادبی اور تعلیم دوست شخصیت افسر علی قریشی کا شہر کے بیت المال کالونی سکول کا ہیڈ ماسٹر تعینات ہونے پر شہریوں اور والدین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ لاڑکانہ کی سیاسی، سماجی، (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی کے محلّہ میر عرض محمد جتک میں بڑی گیارہویں شریف کی سالانہ محفل

محفل میں ملک وقوم کی سلامتی، اتحاد واتفاق اور امتِ مسلمہ کی خوشحالی کے لیے بھی دعا کی گئی

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) ڈیرہ مراد جمالی کے محلّہ میر عرض محمد جتک میں بڑی گیارہویں شریف کی سالانہ محفل کا انعقاد کیا گیا، جس میں علمائے کرام، نعت خوانوں اور عاشقانِ رسول ﷺ نے شرکت کی۔ محفل کی صدارت اور خصوصی خطاب پیرِ طریقت، خادمِ شریعت، آلِ نبی، اولادِ علی، حضرت قبلہ حافظ پیر سید عبدالرحیم شاہ جیلانی قادری نے کیا۔ اس موقع پر (بقیہ 73 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں جمہوری اداروں کو مضبوط بنایا جائے، فریال تالپور

آئین کی سربلندی اور عوام کے بنیادی حقوق کے لیے جدوجہد اور قربانیوں کی لازوال داستان ہے

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان پیپلز پارٹی شعبہ خواتین کی مرکزی صدر فریال تالپور نے مادرِ جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کو ان کے یوم وفات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی پوری زندگی جمہوریت، آئین کی سربلندی اور عوام کے بنیادی حقوق کے لیے جدوجہد اور قربانیوں کی لازوال داستان ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاؤس سے جاری کردہ بیان میں فریال تالپور نے کہا کہ بیگم نصرت بھٹو نے قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کے شانہ بشانہ جمہوری (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

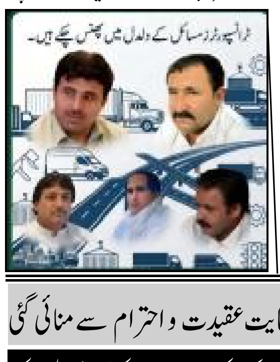

ٹرانسپورٹرز مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، وزیر خان کاکڑ

امن وامان کی صورتحال اور چیک پوسٹوں پر گھنٹوں تلاشی کے باعث ٹرانسپورٹ کا شعبہ شدید متاثر ہورہا ہے، بس یونین رہنما

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، نائب صدر اقبال سرگڑھ، جنرل سیکرٹری وزیر خان کاکڑ اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالمتین نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹرز مختلف مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں اور ٹرانسپورٹ کا کاروبار دن بدن (بقیہ 75 صفحہ 3 پر)

خضدار اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کا ڈی آئی جی خضدار سے ان کے دفتر میں ملاقات کررہے ہیں

محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان کا سرکلر

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان کے ایک سرکلر کے مطابق تمام گڈز ٹرانسپورٹ مالکان کو ہدایت کی ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے متعارف کرائے گئے نئے ڈویژنز، سب ڈویژنز اور اضلاع کے قیام (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

میڈیکل اسٹورز کی نگرانی سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

غیر حاضری اور متعلقہ انتظامی معاملات کے تناظر میں 30 ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی ہے

تربت (خ ن) ضلع کیچ میں صحت عامہ کی سہولیات کی بہتری، سرکاری طبی اداروں کی کارکردگی، ملازمین کی حاضری وانتظامی امور، تنخواہوں کی کٹوتی اور میڈیکل اسٹورز کی نگرانی سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راشدہ ملک، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر صدام بلوچ (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

بیگم نصرت بھٹو کی 15 ویں برسی نہایت عقیدت و احترام سے منائی گئی

شہداء کے مزارات پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں اور فاتحہ پڑھ کر ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کی اہلیہ مادرِ جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کی 15 ویں برسی پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لاڑکانہ کی جانب سے گڑھی خدا بخش بھٹو میں بھٹو خاندان کے مزارات پر نہایت عقیدت واحترام سے منائی گئی۔ برسی کی تقریب (بقیہ 76 صفحہ 3 پر)

سنگداس پوسٹ پر بھتہ خوری کا سلسلہ بند کیا جائے۔ بیروزگار یونین

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان بے روزگار یونین کے صوبائی ترجمان نے ضلع قلات کے علاقے سنگداس میں قائم پولیس چوکی پر تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ طور پر زبردستی بھتہ وصولی کی شکایات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

کمال الدین صالح زئی کی وفات پر حافظ صدیق مدنی کا اظہار تعزیت

چمن (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام تحصیل صدر چمن کے رکن مجلس شوریٰ اور سابق ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ صالح زئی قوم کے معروف شخصیت محترم کمال الدین صالح زئی صاحب ولد حاجی نیاز محمد کی وفات پر دلی رنج وغم کا (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

گیس کی عدم دستیابی سے عوام عذاب میں مبتلا ہیں، سید صادق آغا

سردیوں کے آغاز کیساتھ گیس بحران میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ اعلان کردہ اوقات میں بھی گیس غائب رہتا ہے۔

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کوئٹہ میں گیس کی عدم فراہمی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی گیس فراہمی تقریباً ختم ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ان سے ملحقہ رہائشی علاقوں میں گیس کی فراہمی ایک خواب بن چکا ہے (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

نوڈیرو، مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کی برسی کے موقع پر جونیئر ذوالفقار علی بھٹو نے گڑھی خدا بخش بھٹو پہنچ کر حاضری دی اور پھولوں کی چادریں چڑھائیں اس موقعہ پر عنایت عمرانی بھی ان کے ہمراہ ہیں

نصیرآباد اینٹی کرپشن سے گزشتہ 15 سال کے مبینہ کرپشن معاملات کا ازسرِنو جائزہ لینے کا مطالبہ

اگر کسی کے خلاف الزامات ثابت ہوں تو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لایا جائے

باباکوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) نصیرآباد میں اینٹی کرپشن حکام کو PB14 میں گزشتہ 15 سال کے دوران سامنے آنے والے مبینہ کرپشن اور غیر قانونی سرگرمیوں کے معاملات کا بھی ازسرِنو جائزہ لینا چاہیے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بعض ایسے افراد کے خلاف بھی تحقیقات ہونی چاہئیں جن پر طویل عرصے سے مختلف غیر قانونی معاملات اور مبینہ کرپشن میں ملوث ہونے کے الزامات عائد ہوتے رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر احتساب کا عمل شفاف اور بلاامتیاز ہے تو گزشتہ کئی برسوں سے زیر بحث رہنے والے مبینہ کرپشن کے معاملات کو بھی تحقیقات کے دائرے میں کیوں نہیں لایا جاتا؟

عوامی شکایات پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی نے کھلی کچہری میں موصول ہونے والی شکایات پر ایئرپورٹ کے قریب ہوٹل کی جانب سے قائم تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فٹ پاتھ کو کلیئر کروادیا جبکہ ہوٹل مالک کو گرفتار کرلیا گیا